

خداوند کے ہاتھ سے راہنمائی یافتہ

حقوق کی دو تختیاں

Jeff Pippenger

2012-10-16

حقوق کی دو تختیاں 4 از 95

میرے لیے تقریباً ایک گھنٹے کی پیشکش میں آٹھ صفحات کے نوٹس مکمل کر لینا خاصا دشوار ہے۔ اور اگر آپ غور کریں تو ہمارے پاس 20 صفحات ہیں؛ لہذا میں صرف آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ میرا ارادہ یہ نہیں ہے کہ میں یہ نوٹس لفظ بہ لفظ پڑھوں۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ میں یہاں ان میں سے بعض اقتباسات پڑھوں، تاکہ جو لوگ LiveStream پر دیکھ رہے ہیں اور نوٹس ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، اور وہ بھی جو بالآخر اسے DVD پر دیکھیں گے، ان کے لیے یہ بات ریکارڈ میں موجود ہو، اگر ان کے پاس یہ مضامین پہلے سے دستیاب نہ ہوں۔ ہم جس موضوع سے بحث کر رہے ہیں وہ حقوق کی دو تختیاں ہیں، اور اس مرحلے پر ہم صرف یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ Ellen White اس Chart 1843 پر ظاہر کی گئی سچائیوں کے ساتھ متفق تھیں۔

پہلی تین پیشکشیں، جنہیں ہم نے کل اختتام تک پہنچایا، یہ ظاہر کر رہی تھیں کہ ایلن واٹ نے Early Writings صفحہ 236 میں 2520 کی زمانی نبوت کی صحت کی واضح اور مخصوص طور پر توثیق کی ہے۔

مارچ 1844 کی پہلی مایوسی کا ذکر کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ مایوسی کے بعد ملیریوں نے بائبل کا مطالعہ جاری رکھا، اور انہوں نے دریافت کیا کہ وہی نبوت جس نے انہیں 2520، 2300، اور 1335 کے لیے 1843 کی پیش گوئی کرنے پر آمادہ کیا تھا، اسی نبوت کو پھر 1844 میں اس طور پر تسلیم کیا گیا کہ وہ ثابت کرتا ہے کہ یہ نبوتی ادوار 1844 میں ختم ہوئے۔ اور ہم نے اس پر گفتگو کی کہ وہ صرف انہی دو نبوتی ادوار کی بابت بات کر سکتی ہیں [1843 کے چارٹ پر 2520 اور 2300 کی طرف اشارہ کرتے ہوئے]، نہ کہ 1335 کی۔ 1335 عیسوی دور زمانہ میں شروع ہوا؛ وہ 1843 میں ختم ہوا۔ لہذا، وہ 2520 اور 2300 سالہ نبوت کی تفہیم پر اپنی توثیق ثبت کر رہی ہیں۔

اور پھر وہ مزید یہ کہنے لگیں کہ اُس مدتِ زمانہ کے دوران، جب انہوں نے یہ ثابت کرنا شروع کیا کہ تین زمانی نبوتیں 1844 میں اختتام پذیر ہوئیں، تو یہی وہ سبب تھا جس نے اُس ایذارسانی کو جنم دیا جس نے ملیرائٹس کو کلیسیا سے باہر نکال دیا۔ پس یہ محض اتفاق نہیں کہ یہاں دنیا کے اختتام پر مرد اور عورتیں ایڈونٹسٹ کلیسیا میں اس معلومات کو پیش کرنے کے باعث ایذارسانی کا نشانہ بن رہے ہیں کہ 2520 کیوں 1844 میں اختتام کو پہنچی۔

خداوند کے ہاتھ سے راہنمائی یافتہ

پس، اب ہم ایک اور موضوع کی طرف منتقل ہو رہے ہیں، یہی جو یہاں ہے [1843 کے چارٹ پر AD508 کی طرف اشارہ]۔ اگر آپ نے ان چارٹس کو نہیں دیکھا، تو آپ پائیں گے کہ سسٹر واٹ اس 1843 کے چارٹ کے بارے میں کہتی ہیں، "میں نے دیکھا کہ خداوند نے اس چارٹ میں ہدایت فرمائی،" اور وہ اس 1850 کے چارٹ کے بارے میں کہتی ہیں کہ اس چارٹ کی اشاعت میں خدا موجود تھا۔ پس، انہوں نے ہمیں بتا دیا ہے کہ خدا ان دونوں چارٹس کی تیاری میں شامل تھا، اور جس طرح ان کی ساخت کی گئی، وہ انسانی طور پر قصداً تھی۔ ملیریوں نے یہ جان بوجھ کر کیا، لیکن یہ خدا کے منصوبے کے مطابق تھا۔

یہاں اوپر، 677 قبل مسیح سے لے کر اس تک جسے وہ 1843 عیسوی سمجھتے تھے، یہی وہ ستون ہے [1843 کے چارٹ میں بائیں جانب سے دوسرے ستون کی طرف اشارہ] جو 2520 کی تعیین کرتا ہے، جو 677 قبل مسیح میں شروع ہوتا ہے اور ان کے خیال میں 1843 عیسوی میں ختم ہوتا ہے۔

اور انہوں نے 1850 کے چارٹ پر اس بصری تمثیل کو برقرار رکھا، یہاں سے [بائیں جانب سے تیسرے ستون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے] 677 قبل مسیح سے یہاں تک، 1844 بعد از مسیح۔ یہ 2520 کا وہ ستون ہے جو دونوں چارٹس پر موجود ہے۔

اور ان ستونوں کے عین وسط میں، دونوں صورتوں میں، صلیب ہے۔

اور صلیب کے عین نیچے "یومیہ" کا حوالہ موجود ہے۔ اور "یومیہ" کی علامت، یعنی بت پرستی—جو مشرکانہ مذہب کی جڑے—خود ستائی ہے؛ اور یہی وہ مقام ہے جہاں آپ اس میں خداوند کے ہاتھ کو دیکھ سکتے ہیں، لازم نہیں کہ ان دونوں چارٹس میں انسانی ہاتھ کو۔

میرے اور آپ کے لیے، یا کسی بھی شخص کے لیے، یہ لازم ہے کہ ہماری خودسرفرازی ہم سے دور کی جائے؛ اس کے لیے ہمیں صلیب کے قدموں میں آنا ہوگا، جیسا کہ ان دونوں چارٹس میں منعکس ہے۔ اس سبق کی تمثیل پیش کی گئی ہے۔

اور، بالطبع، جب ہم 2520 کے ستونوں کی بابت گفتگو کرتے ہیں جن کے درمیان صلیب واقع ہے، تو ہم جانتے ہیں کہ دانی ایل 9 کی تکمیل میں، جب مسیح بہتوں کے ساتھ ایک ہفتہ کے لیے عہد کو قائم کرنے آیا، تو وہ ایک ہفتہ 2520 دنوں کے برابر ہے، اور اس ہفتہ کے وسط میں وہ مصلوب کیا گیا۔ پس، ان چارٹس میں سے ہر ایک پر ان ستونوں کے درمیان ہم صلیب کو دیکھتے ہیں، اور یہ ان 2520 دنوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن کے دوران مسیح نے بہتوں کے ساتھ عہد کو قائم کیا۔

پس، اب ہم "یومیہ" اور اس کے بارے میں ایلن وائٹ کی تائید پر غور کریں گے۔

"23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس نے اپنے لوگوں کے بقیہ کو واپس لینے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع کرنے کے وقت میں کوششوں کو دوگنا کیا جانا چاہیے۔ پراگندگی کے زمانہ میں، اسرائیل کو مارا گیا اور چیر ڈالا گیا، لیکن اب جمع کرنے کے وقت میں خدا اپنے لوگوں کو شفا دے گا اور ان کے زخم باندھے گا۔ پراگندگی کے زمانہ میں، سچائی کو پھیلانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کا بہت کم اثر ہوا، اور بہت کم بلکہ کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع کرنے کے وقت میں، جب خدا نے اپنے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، تو سچائی کو پھیلانے کی کوششیں اپنے مقصود اثر کو پیدا کریں گی۔ سب کو کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ مجھے دکھایا گیا کہ یہ غلط ہے کہ کوئی ہمیں اب اس جمع کرنے کے زمانہ میں راہ دینے کے لیے پراگندگی کے زمانہ کی مثالوں کا حوالہ دے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اُس سے زیادہ نہ کرے جتنا اُس نے اُس وقت کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار ہوا تھا، اور یہ کہ اُس میں تبدیلی نہ کی جائے؛ کہ اعداد وہی تھے جیسے وہ انہیں چاہتا تھا؛ کہ اُس کا ہاتھ ان میں بعض اعداد کی ایک غلطی پر تھا اور اُسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ کوئی اُسے نہ دیکھ سکے، جب تک اُس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا۔"

"پھر میں نے—یومیہ (8:12) (8:12) کے بارے میں دیکھا کہ—قربانی کا لفظ انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا، اور متن کا حصہ نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست تفہیم اُن لوگوں کو دی جنہوں نے ساعت عدالت کی منادی کی۔ جب اتحاد قائم تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب—یومیہ کی درست تفہیم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد کی ابتری میں، دیگر آرا اختیار کر لی گئی ہیں، اور ان کے پیچھے تاریکی اور الجھن آئی ہے۔ 1844 کے بعد سے وقت کوئی آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ کبھی پھر آزمائش ہوگا۔"

"خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے، اور خداوند کے پراگندہ فرزندوں میں منادی کیا جانا چاہیے، لیکن اسے وقت پر معلق نہیں کرنا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے ایک جھوٹے جوش میں مبتلا ہو رہے تھے؛ لیکن تیسرے فرشتے کا پیغام وقت کی ہر تعیین سے زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی حاجت نہیں؛ اور یہ بڑی قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام انجام دے گا، اور راستبازی میں مختصر کر دیا جائے گا۔"

"پھر میری توجہ بعض ایسے لوگوں کی طرف دلائی گئی جو اس عظیم گمراہی میں مبتلا ہیں کہ وہ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ قدیم یروشلم جانا ان کا فرض ہے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ خداوند کے آنے سے پہلے وہاں ان کے لیے کوئی کام کرنا باقی ہے۔ ایسا نظریہ اس طور پر ترتیب دیا گیا ہے کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کے تحت خداوند کے موجودہ کام سے ذہن اور دل چسپی کو ہٹا دے؛ کیونکہ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں ابھی یروشلم جانا ہے، ان کے ذہن وہیں لگے رہیں گے، اور ان کے وسائل موجودہ حق کے مقصد سے روک لیے جائیں گے تاکہ اپنے آپ کو اور دوسروں کو وہاں پہنچا سکیں۔ میں نے دیکھا کہ ایسی مہم کوئی حقیقی بھلائی انجام نہ دے گی، کہ بہت ہی تھوڑے یہودیوں کو حتیٰ کہ مسیح کی پہلی آمد پر ایمان لانے کے لیے آمادہ کرنے میں بھی بہت طویل وقت لگے گا، چہ جائیکہ وہ اس کی دوسری آمد پر ایمان لائیں۔ میں نے دیکھا کہ شیطان نے اس معاملہ میں بعض کو بہت فریب دیا ہے، اور یہ کہ اسی ملک میں ان کے چاروں طرف موجود جانوں کی مدد ان کے ذریعہ ہو سکتی تھی اور انہیں خدا کے احکام ماننے کی راہ پر لایا جا سکتا تھا، لیکن وہ انہیں ہلاکت کے لیے چھوڑ رہے تھے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ قدیم یروشلم کبھی دوبارہ آباد نہ کیا جائے گا؛ اور یہ کہ شیطان اپنی پوری قوت صرف کر رہا تھا تاکہ خداوند کے فرزندوں کے ذہنوں کو اسی وقت، یعنی جمع کرنے کے وقت میں، ان باتوں کی طرف مائل کرے، تاکہ وہ اپنی پوری دل چسپی خداوند کے موجودہ کام میں نہ لگا دیں، اور خداوند کے دن کے لیے ضروری تیاری کو نظرانداز کرنے لگیں۔" Early Writings, 74-76.

چند امور ہیں جنہیں ہم پیش کریں گے۔ ہمارے پاس Early Writings، صفحہ 74 سے ایک اقتباس ہے۔ ہم اس پر پہلے بھی گفتگو کر چکے ہیں۔ ان میں سے بہت سی باتیں جن پر ہم اس پیشکش میں گفتگو کریں گے، ہم پہلے بھی ان پر گفتگو کر چکے ہیں؛ لیکن ہم میں سے اکثر یہ نہیں سمجھتے کہ Early Writings کا یہ اقتباس ایک ارتقائی عمل سے گزرا ہے۔ جیسا کہ وہ کتاب Early Writings میں موجود ہے، لوگ Early Writings میں موجود عبارت کو حق کی غلط نمائندگی کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ لیکن اگر آپ اصل ماخذی دستاویزات کی طرف واپس جائیں، تو ان کے حق کی غلط نمائندگی کرنے کی منطق ختم ہو جاتی ہے۔

پس، اس بارے میں بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ میں صرف دو نکات کی نشان دہی کروں گا، کیونکہ یہاں ہم "ڈیلی" کے موضوع سے بحث کر رہے ہیں۔ لیکن، ابتدائی تحریروں کے اس اقتباس میں، میں چاہوں گا کہ آپ بالکل ابتدائی دو خیالات پر توجہ دیں، 23 ستمبر۔

اچھا۔ 23 ستمبر، اگر آپ اس سے واقف نہیں ہیں، تو آپ وہاں 1850 درج کر سکتے ہیں؛ 23 ستمبر، 1850۔ اس کا اثر "Daily" کی درست تفہیم پر پڑتا ہے۔

پہلے پیراگراف کے اختتام پر ایک بیان ہے جس پر ہم یہاں گزشتہ چند دنوں سے پہلے ہی گفتگو کر چکے ہیں: "میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی راہنمائی میں تھا، اور یہ کہ اسے تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے؛ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ کہ اس کا ہاتھ ان میں سے بعض اعداد کی ایک غلطی پر تھا اور اسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ کوئی بھی اسے نہ دیکھ سکے جب تک اس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا۔"

دوسرا پیراگراف کہتا ہے، "پھر میں نے —یومیہ کے تعلق سے دیکھا (8:12) 8:12) . . . " اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے اپنے حافظے میں محفوظ کر لیں—ہم، اگر خداوند نے چاہا، تو اس پر بعد میں بلا شبہ گفتگو کریں گے—جب 1843 کے Chart پر یومیہ کو پیش کیا گیا ہے، تو یہاں یہ لکھا ہے، "یومیہ کو دور کیا جانا"؛ اور یہ کہتا ہے، "1850" 1850" 12: 11 and 12 کے Chart پر، جب وہ یومیہ کے بارے میں کلام کرتا ہے، تو یہ کہتا ہے، "بت پرستانہ تسلط یا جب یومیہ دور کیا گیا، Daniel 11:31. پس، ان دو Charts پر وہ زور جس کی نشان دہی Daniel 11:31 اور Daniel 12:11 سے کی جا رہی ہے، یومیہ کے دور کیے جانے پر ہے۔ ٹھیک ہے؟

اور دانی ایل 11:31 اور دانی ایل 12:11 میں وہ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "لے لینا" کیا گیا ہے، sur ہے، اور اس کے معنی ہیں "لے لینا"؛ اس کے معنی ہیں "ہٹا دینا"۔

لیکن دانی ایل 8 میں، آیت 11 میں، جہاں یہ کہا گیا ہے کہ روزانہ خدمت موقوف کر دی گئی، وہاں عبرانی کا ایک مختلف لفظ استعمال ہوا ہے۔ وہ **rum** ہے، اور اس کے معنی ہیں "بلند کرنا اور سرفراز کرنا"۔

پس، ولیم ملرنے Cruden's Concordance استعمال کی، اور Cruden's Concordance آپ کو نہ عبرانی کے بارے میں کوئی بصیرت دیتی ہے اور نہ یونانی کے بارے میں۔ چنانچہ خداوند ملرائیوں کی راہنمائی کر رہا تھا؛ کیونکہ دانی ایل کی کتاب میں جن تین مقامات پر "Daily" کا ذکر آتا ہے، یعنی دانی ایل باب 8، دانی ایل باب 11، اور دانی ایل باب 12، ان میں باب 11 اور 12 میں وہ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "away" away" کیا گیا ہے، اس کے معنی "away" ہی ہیں۔ اور وہ انہی چارٹس میں اسی بات پر زور دے رہے ہیں کہ جب بت پرستی کو دور کر دیا گیا تو 1290 اور 1335 کی نبوتیں شروع ہو جائیں گی۔

لیکن دانی ایل 8 میں، جب "یومیہ" کو لے لیے جانے کا ذکر آتا ہے، تو یہ اس کے ہٹائے جانے کی بابت نہیں ہے؛ بلکہ یہ اس امر کی بابت ہے کہ بت پرستی کے مذہب کو بلند کیا جائے اور سرفراز کیا جائے۔ پس، ملیرائیٹس نے یہ بات درست سمجھی۔ انہوں نے دانی ایل کی ان دو فصلوں کا حوالہ دیا جن میں "یومیہ" کے لے لیے جانے کا ذکر ہے۔

لیکن یہاں Early Writings میں، اور جب ہم اصل ماخذی دستاویزات کی طرف واپس جاتے ہیں، تو آپ اس باب میں دیکھیں گے کہ اصل میں دانی ایل 8:12 کا یہ حوالہ وہاں موجود نہیں ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آیا Ellen White نے 1882 میں، جب انہوں نے Early Writings شائع کی، انہیں یہ وہاں شامل کرنے کے لیے کہا تھا، یا مدیران میں سے کسی ایک نے اسے داخل کر دیا تھا۔ میں اس سے مضطرب نہیں ہوں، کیونکہ یہاں یہ "لے لیے جانے" کے بارے میں بات نہیں کر رہا۔

دوسرے پیراگراف میں یہ کہا گیا ہے: "پھر میں نے —روزانہ (8:12) 8:12 کے تعلق سے دیکھا کہ لفظ —قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا، اور متن سے اس کا تعلق نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست تفہیم ان لوگوں کو عطا کی جنہوں نے ساعتِ عدالت کا اعلان کیا۔"

اب، کئی سال پہلے، جرمنی میں ہماری ملاقات جرمنی کے بعض ممتاز پاسبانوں اور جرمنی کے بعض مدرسہ الہیات کے اساتذہ کے ساتھ ہوئی، جہاں میں نے پیش کیا اور انہوں نے اس پیغام پر اپنے پتھر برسائے۔

اور وہاں اٹلی سے ایک پادری موجود تھا، اور اُس نے اس آیت کے بارے میں ایک احمقانہ استدلال پیش کیا۔ اور اُس نے جو کہا وہ یہ تھا—اور "Daily" کے بارے میں کئی احمقانہ دلائل پائے جاتے ہیں، لہذا آپ دیکھتے ہیں کہ یہ احمقانہ دلیل اکثر استعمال کی جاتی ہے، اور ہم اسے یہاں ریکارڈ میں درج کریں گے۔ وہ کہتی ہے: "پھر میں نے 'روزانہ' (8:12) 8:12 کے تعلق سے دیکھا کہ 'قربانی' کا لفظ انسانی حکمت سے

شامل کیا گیا تھا، اور متن سے اس کا تعلق نہیں، اور یہ کہ خداوند نے اس کے بارے میں درست نظریہ اُن لوگوں کو دیا جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی منادی کی۔" اب یہ ہے وہ احمقانہ دلیل: وہ کہتے ہیں کہ ایلن وانٹ یہاں "روزانہ" کی توثیق نہیں کر رہیں؛ بلکہ وہ پائٹریز کی اس فہم کی تائید کر رہی ہیں کہ 'قربانی' کا لفظ انسانی حکمت سے اضافہ کیا گیا تھا اور متن سے اس کا تعلق نہیں۔ ٹھیک ہے؟ پس، یہ اطالوی پادری یہی استدلال پیش کر رہا ہے۔

اور میں نے کہا، "تو پھر اگلا جملہ مجھے سمجھائیے، پاسٹر صاحب۔"

اگلا جملہ کہتا ہے، "جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب لوگ 'یومیہ' کے صحیح مفہوم پر متحد تھے؛ . . . " یہ اس بات کے بارے میں نہیں ہے کہ لفظ "قربانی" انسانی حکمت سے اضافہ کیا گیا ہو۔ ایلن وانٹ یہاں—اور یہ ایک مشکل نکتہ ہے، یہ ان لوگوں کے لیے ایک مشکل نکتہ ہے جو آج ایڈونٹزم میں سننے سے انکار کر رہے ہیں اور دیکھنے سے انکار کر رہے ہیں۔ یہ پیراگراف ایسا ہے کہ غالباً نبوت کی روح میں کسی بھی دوسرے پیراگراف کی نسبت زیادہ الہیات دانوں نے اسی پیراگراف کے باعث اپنی نجات کھو دی ہے۔ میں مبالغہ نہیں کر رہا؛ میرا خیال ہے کہ یہ غالباً درست ہے۔

بیسویں صدی کے ابتدائی حصے میں، جب "ڈیلی" کے بارے میں باطل نظریہ ایڈونٹزم میں متعارف کرایا جا رہا تھا، تو اس مسئلے کے دونوں پہلوؤں پر جھگڑنے والے سب لوگ جانتے تھے کہ ان کی کشمکش اسی پیراگراف کے بارے میں ہے۔ جب اسٹیفن ہاسکل اس بانی نقطہ نظر کے دفاع میں آئے کہ "ڈیلی" سے مراد بت پرستی ہے، تو انہوں نے کیا کیا؟ انہوں نے 1843 کے اس چارٹ کو دوبارہ شائع کیا، اور اس پیراگراف کو اس کے نیچے درج کر دیا۔ پس یہی پیراگراف نزاع کا مرکز ہے، اور یہیں وہ مقام ہے جہاں بہت سے، بہت سے مرد اپنی ہی تلواروں پر گر کر ہلاک ہو چکے ہیں۔

پس، کم از کم اُس درجے پر جس بات کو میں یہاں آپ کے سامنے واضح کرنا چاہتا ہوں، یہ ہے کہ حال ہی میں اسٹیو وولبرگ، وانٹ ہارس منسٹریز کے، جیسے اشخاص اس پیغام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور اُس کے دلائل میں سے ایک یہ ہے: "اچھا، ایلن وانٹ نے کبھی 'ڈیلی' کے بارے میں کوئی مؤقف اختیار نہیں کیا، لہذا مجھے بھی کوئی مؤقف اختیار کرنے کی ضرورت نہیں،" اور یہ یقیناً ایک نہایت ہی احمقانہ مؤقف تھا۔ لیکن اگر ہم اُسے یہ امکان بھی دے دیں کہ ایلن وانٹ نے واقعی اس بارے میں کوئی مؤقف اختیار نہیں کیا تھا، تو وہ اس اقتباس میں کیا کہتی ہے؟ وہ کہتی ہے کہ علمبرداروں کا اُس کے بارے میں مؤقف درست تھا۔ خواہ وہ خود نہ بھی جانتی ہو کہ وہ کیا تھا، پھر بھی یہاں وہ کہہ رہی ہے کہ اس کے بارے میں ایک درست مؤقف ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ غلط مؤقف بھی موجود ہیں، بلکہ شاید کئی غلط مؤقف۔

آپ کے پاس وینس فیرل جیسے لوگ ہیں۔ وینس فیرل؛ لوگ وینس فیرل کی نبوی تشریحات پر اعتماد رکھتے ہیں، اور میں نہیں جانتا کیوں۔ وینس فیرل اکیلا نہیں ہے، لیکن وہ اُن لوگوں میں سے ایک ہے جو کہتے ہیں کہ "ڈیلی" بیک وقت بت پرستی اور مسیح کی مقدس میں خدمت دونوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ٹھیک ہے؟ وہ یہ کہہ رہا ہے کہ یہ علامت شیطان اور مسیح دونوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

اس قسم کے استدلال کے ساتھ کس نوع کی تمیز روحانی برتی جا رہی ہے؟

اچھا، بہن وانٹ، یہاں "ڈیلی" جس چیز کی بھی نمائندگی کرتا ہو، وہ فرماتی ہیں کہ اس کے بارے میں ایک درست نقطہ نظر موجود ہے۔ لہذا، کم از کم ہم یہاں اس مقدمے سے تو اتفاق کر سکتے ہیں، درست؟

"پھر میں نے 'دائمی' کے بارے میں (دانی ایل 8:12) دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے بڑھایا گیا تھا، اور متن سے تعلق نہیں رکھتا، اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست تفہیم اُن لوگوں کو عطا کی جنہوں نے عدالت کے وقت کی منادی کی۔ جب 1844 سے پہلے اتحاد موجود تھا، تو تقریباً سب

کے سب 'دائمی' کی درست تفہیم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد کی الجھن میں دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے،

میں نے اطالوی پادری سے یہی کہا تھا۔ میں نے کہا، "اچھا۔ کیا آپ مجھے کوئی تاریخی حوالے دے سکتے ہیں جہاں 1844 کے بعد لفظ sacrifice کے بارے میں ایسے دیگر نظریات اختیار کیے گئے ہوں؟"

اور اس نے اس موقع پر گویا اس بات سے پسپائی اختیار کر لی۔

۱۸۴۴ سے لے کر اب تک "یومیہ" کے بارے میں دوسرے نظریات اختیار کیے گئے ہیں، اور انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ تاریکی اور الجھن۔

"تاریکی اور ابتری" کے نیچے خط کھینچیں، کیونکہ جب سسٹر وائٹ "یومیہ" کے بارے میں مزید گفتگو کرتی ہیں، تو وہ تاریکی اور ابتری کا ذکر کرتی ہیں، اور آج صبح ہم آپ کو ان میں سے بعض دکھائیں گے۔

یومیہ کے بارے میں غلط نظریہ اختیار کرو تو اس کے نتیجے میں تاریکی اور الجھن پیدا ہوتی ہے۔

"1844 سے وقت کوئی آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ پھر کبھی آزمائش ہوگا۔"

پس، یہاں "یومیہ" کے تعلق سے آپ یہ استدلال دیکھتے ہیں۔ یہ ہے وہ استدلال۔ یہی وہ استدلال ہے جو آج پیش کیا جاتا ہے؛ یہی وہ استدلال ہے جسے ایلن وائٹ کے بیٹے نے متعارف کرایا تھا۔ اسے دوسروں نے بھی پیش کیا تھا، لیکن وہی شخص تھا جس نے اسے ایڈونٹزم کے تاریخی ریکارڈ میں ثبت کیا۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جب آپ اس عبارت کو پڑھتے ہیں، تو جس بات کو آپ کے لیے سمجھنا ضروری ہے وہ وقت مقرر کرنے کا سیاق و سباق ہے۔

— "دیلی" کے بارے میں — "دیگر نظریات اختیار کیے گئے ہیں،" — اور ان کے پیچھے تاریکی اور الجھن نے جنم لیا ہے۔ 1844 سے وقت آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ کبھی دوبارہ آزمائش ہوگا۔

"خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے، اور خداوند کے پراگندہ بچوں کے سامنے منادی کیا جانا چاہیے، لیکن اسے وقت کے ساتھ وابستہ نہیں کیا جانا چاہیے۔"

کیا آپ دیکھتے ہیں کہ ولی وائٹ یہ کیوں کہہ رہے ہیں کہ ہمیں وقت مقرر کرنے کے سیاق و سباق کو دیکھنے کی ضرورت ہے؟

یہ اُس الجھن کے بارے میں بیان کرتا ہے جو روزانہ کے بارے میں غلط نظریات نے پیدا کی؛ وقت کوئی آزمائش نہیں رہا؛ اور پھر وقت مقرر کرنے کے بارے میں ایک پیراگراف ہے۔

اچھا، آپ کو یہ بات سمجھنی ہے: وقت مقرر کرنے کے بارے میں یہ پیراگراف اصل ماخذ دستاویز میں موجود نہیں تھا؛ اور، وقت کے بارے میں یہ بیان کہ وہ کوئی آزمائش نہیں رہا، اس جملے کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ ایلن وائٹ کے اصل خیال کو غلط طور پر پیش کرتا ہے۔ انہوں نے "ڈیلی" کے ساتھ وقت مقرر کرنے کے متعلق کسی چیز کو وابستہ نہیں کیا۔ آج صبح ہم اسی بات کا جائزہ لینا چاہتے ہیں۔

پس، جیسا کہ میں نے کہا، ہم ان تمام صفحات کو نہیں پڑھنے جا رہے۔ میں صرف یہ یقینی بناؤں گا کہ وہ آپ کی تحویل میں ہوں تاکہ آپ میری بات کو جانچ سکیں؛ کیونکہ ایک انسان ہونے کے ناتے، یہ امکان موجود ہے کہ میں آپ کو گمراہ کر رہا ہوں۔

آرتھر وائٹ — "وقت مقرر کرنے کا سیاق و سباق"

پرانے نقطہ نظر کے حامیوں نے یہ برقرار رکھا کہ اس بیان کے الفاظ [74-75] Writings, 74-75 "یومیہ" کے بارے میں اُس رائے پر آسمان کی توثیق ثبت کرتے ہیں جسے ملرنے اختیار کیا تھا اور جسے بعد میں یوریاہ اسمتھ نے دہرایا۔

ولٹی وائٹ کے بیٹے آر تھر وائٹ نے، ایلن وائٹ کی تاریخ پر مشتمل اپنی چھ جلدوں کی تصنیف میں، اپنے والد کے اُس مؤقف کا ذکر کرتے ہوئے جس میں وہ «ڈیلی» کے صحیح نظریے کو رد کرتے تھے، یوں کہا ہے، EGW، جلد 6، صفحہ 252 پر،

"قدیم نقطہ نظر کے حامی"—کہ "یومیہ" سے مراد بت پرستی تھی—"اس امر پر قائم تھے کہ اس بیان [74-75] Writings, 74-75 کے الفاظ نے "یومیہ" کے اُس تصور پر آسمان کی توثیق ثبت کر دی ہے جسے میلرنے اختیار کیا تھا اور جسے بعد میں یوریاہ اسمتھ نے بھی دہرایا۔"

اگر آر تھر وائٹ ایک حقیقی، دقیق مؤرخ ہوتے، تو کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ وہاں کیا کہتے؟ وہ بس وہاں ایک لفظ داخل کر دیتے؛ لیکن آر تھر وائٹ یہاں خطا کر گئے۔ وہ یوں کہتے: "پرانے نظریے کے حامیوں نے [درست طور پر] یہ موقف اختیار کیا کہ اس بیان — [74-75] Writings, 74-75 — کے الفاظ نے یومیہ کے اُس نظریے پر آسمان کی تائید ثبت کر دی تھی جسے ملرنے اختیار کیا تھا اور جسے بعد میں یوریاہ اسمتھ نے دہرایا۔"

لیکن وہ اسے وہاں درست طور پر پیش نہیں کرتا۔ وہ صرف وہی بیان کر رہا ہے جو اُن کا مؤقف ہے، گو یہ امکان موجود ہو کہ وہ ایک غلط مؤقف پر قائم تھے۔ لیکن ایسا نہیں تھا؛ اُن کا مؤقف درست تھا۔

—"نئے نظریے کے حامی"—اس کے والد، ولی، A. G. Daniells, W. W. Prescott، اور میں اس وقت اس طرف نہیں جاؤں گا—"یہ مؤقف رکھتے تھے کہ اس بیان کو اُس کے سیاق و سباق میں لیا جانا چاہیے—یعنی وقت مقرر کرنے کے سیاق و سباق میں۔"

ہم نے ابھی آپ کو اُن کا استدلال Early Writings، صفحہ 74 میں بتایا ہے۔

—"نقطہ نظر جدید کے حامیوں کا موقف یہ تھا کہ اس بیان کو اس کے سیاق میں لیا جانا چاہیے—یعنی وقت مقرر کرنے کے سیاق میں۔ ایلن وائٹ کے بار بار کے یہ بیانات کہ 'اُس نکتے پر میرے پاس کوئی روشنی نہیں' (1908) اور 'میں ان نکات کو، جن پر سوال اٹھایا گیا ہے، واضح طور پر متعین کرنے سے قاصر ہوں' (1908) اور جب یہ سوال ان پر زور دے کر پیش کیا گیا تو ان کی قطعاً بیان دینے سے عدم استطاعت، ان کے اس نتیجے کی تائید کرتی معلوم ہوتی تھی۔ انہیں اس بات کا بھی یقین تھا کہ ایلن وائٹ کے وسیلے سے دیے گئے پیغامات تاریخ کے واضح طور پر ثابت شدہ واقعات سے متصادم نہ ہوں گے۔" Arthur White, EGW, volume 6, 252.

اصل نسخہ—ریویو اینڈ ہیرلڈ، 1 نومبر 1850

اور Writings* Writings* صفحہ 74—یہ کب طبع ہوئی؟ 1882؛ کتاب 1882* 1882* Writings* میں طبع ہوئی۔

لیکن جس اقتباس Early Writings پر ہم غور کر رہے ہیں، وہ اصل میں 1 Review and Herald، نومبر 1850 میں پایا جاتا ہے، اور وہ آپ کے نوٹس میں موجود ہے۔ اور وہ کئی پیراگرافوں پر مشتمل ہے، اور جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں، ہم ان سب کو نہیں پڑھیں گے۔

ہم صفحہ 2 پر چار پیراگراف دیکھتے ہیں، پھر صفحہ 3 پر چار پیراگراف:

"عزیز بھائیو اور بہنو، میری خواہش ہے کہ جو کچھ خداوند نے حال ہی میں رویا میں مجھے دکھایا ہے، اُس کا ایک مختصر خاکہ آپ کو دوں۔ مجھے یسوع کی دلکشی اور وہ محبت دکھائی گئی جو

فرشتے ایک دوسرے سے رکھتے ہیں۔ فرشتے نے کہا: کیا تم اُن کی محبت کو نہیں دیکھ سکتے؟—اُس کی پیروی کرو۔ اسی طرح خدا کے لوگوں کو بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنی چاہیے۔ ملامت بھائی پر ڈالنے کے بجائے اپنے ہی اوپر آنے دو۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگوں کے ذریعہ یہ پیغام—'اپنا مال بیچو اور خیرات دو'—اپنی واضح روشنی میں پیش نہیں کیا گیا تھا؛ کہ ہمارے نجات دہندہ کے ان الفاظ کا حقیقی مقصد صاف طور پر ظاہر نہیں کیا گیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ بیچنے کا مقصد یہ نہ تھا کہ اُن لوگوں کو دیا جائے جو محنت کرنے اور اپنی گزر بسر کرنے کے قابل ہیں؛ بلکہ یہ کہ سچائی کو پھیلایا جائے۔ اُن لوگوں کی مدد کرنا اور انہیں کاہلی میں چھوڑ دینا، جو محنت کرنے کے قابل ہیں، گناہ ہے۔ بعض سب اجلاسوں میں شریک ہونے کے لیے بڑے سرگرم رہے ہیں؛ خدا کی تمجید کے لیے نہیں، بلکہ—روٹیوں اور مچھلیوں کے لیے۔ ایسے لوگوں کے لیے بہت بہتر تھا کہ وہ گھر میں رہتے، اپنے ہاتھوں سے—وہ کام کرتے جو اچھے، تاکہ اپنے خاندانوں کی ضروریات پوری کریں، اور قیمتی مقصد موجودہ سچائی کی اعانت کے لیے کچھ دینے کے قابل بھی ہوں۔"

میں نے دیکھا کہ بعض لوگوں نے اس بات میں خطا کی تھی کہ وہ بے ایمانوں کے سامنے بیماروں کی شفا کے لیے دعا کرتے تھے۔ اگر ہم میں سے کوئی بیمار ہو، اور یعقوب 14:5، 15 کے مطابق کلیسیا کے بزرگوں کو اپنے اوپر دعا کرنے کے لیے بلائے، تو ہمیں یسوع کی مثال کی پیروی کرنی چاہیے۔ اُس نے بے ایمانوں کو کمرے سے باہر نکال دیا، پھر بیمار کو شفا دی؛ پس جب ہم اپنے درمیان بیماروں کے لیے دعا کریں، تو ہمیں چاہیے کہ اُن لوگوں کے بے ایمانی سے الگ رہنے کی کوشش کریں جو ایمان نہیں رکھتے۔

"پھر میری توجہ اُس وقت کی طرف پھیر دی گئی جب یسوع اپنے شاگردوں کو تنہائی میں ایک پالاخانے میں لے گیا، اور پہلے اُن کے پاؤں دھوئے، اور پھر انہیں ٹوٹی ہوئی روٹی کھانے کو دی تاکہ وہ اُس کے ٹوٹے ہوئے بدن کی نمائندگی کرے، اور انگور کا رس تاکہ وہ اُس کے بہائے ہوئے خون کی نمائندگی کرے۔ میں نے دیکھا کہ سب کو سمجھ بوجھ کے ساتھ عمل کرنا چاہیے، اور ان امور میں یسوع کی مثال کی پیروی کرنی چاہیے، اور جب ان رسوم کی ادائیگی کریں تو جہاں تک ممکن ہو بے ایمانوں سے الگ رہیں۔"

"پھر مجھے دکھایا گیا کہ سات آخری آفتیں اُس وقت اُنڈیلی جائیں گی جب یسوع مقدس سے نکل جائیں گے۔ فرشتے نے کہا—یہ خدا اور برہ کا غضب ہے جو شریروں کی ہلاکت یا موت کا باعث بنتا ہے۔ خدا کی آواز پر مقدسین جھنڈوں سے آراستہ لشکر کی مانند قوی اور ہیبت ناک ہوں گے؛ لیکن وہ اُس وقت مرقومہ عدالت کو جاری نہ کریں گے۔ اُس عدالت کے اجرا کا وقت ایک ہزار برس کے اختتام پر ہوگا۔"

"مقدسین کے فانی سے غیر فانی حالت میں تبدیل کیے جانے کے بعد، اور ایک ساتھ اوپر اُٹھائے جانے کے بعد، اور اپنی بریطیں، تاج وغیرہ حاصل کرنے کے بعد، اور مقدس شہر میں داخل ہونے کے بعد، یسوع اور مقدسین عدالت میں بیٹھتے ہیں۔ کتابیں کھولی جاتی ہیں، یعنی کتاب حیات اور کتاب موت؛ کتاب حیات میں مقدسین کے نیک اعمال درج ہیں، اور کتاب موت میں شریروں کے بداعمال۔ ان کتابوں کا قانون کی کتاب، یعنی بائبل، کے ساتھ موازنہ کیا گیا، اور اسی کے مطابق اُن کا انصاف کیا گیا۔ مقدسین، یسوع کے ساتھ کامل اتفاق میں، شریروں پر اپنا فیصلہ جاری کرتے ہیں۔ دیکھو! فرشتے نے کہا، مقدسین یسوع کے ساتھ یک دل ہو کر عدالت میں بیٹھتے ہیں، اور شریروں میں سے ہر ایک کے لیے، بدن میں کیے گئے اعمال کے مطابق، پیمانہ مقرر کرتے ہیں، اور اُن کے ناموں کے مقابل یہ درج کیا جاتا ہے کہ عدالت کے نفاذ کے وقت انہیں کیا کچھ پانا ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ یہ، ان ایک ہزار برسوں کے دوران، زمین پر اس کے نزول سے پہلے، مقدس شہر میں یسوع کے ساتھ مقدسین کا کام تھا۔ پھر ایک ہزار برس کے اختتام پر، یسوع، فرشتے، اور اُس کے ساتھ تمام مقدسین، مقدس شہر کو چھوڑتے ہیں، اور جب وہ اُن کے ساتھ زمین کی طرف نازل ہو رہا ہوتا ہے، تو شریروں مردے زندہ کیے جاتے ہیں، اور پھر وہی آدمی جنہوں نے—اسے چھیدا تھا، زندہ کیے جانے پر، اسے دور

سے اُس کے تمام جلال میں، فرشتوں اور مقدسین کو اُس کے ساتھ دیکھیں گے، اور اُس کے سبب نوحہ کریں گے۔ وہ اُس کے ہاتھوں اور پاؤں میں کیلوں کے نشان دیکھیں گے، اور جہاں اُنہوں نے اُس کے پہلو میں نیزہ مارا تھا۔ کیلوں اور نیزے کے نشان اُس وقت اُس کا جلال ہوں گے۔ ایک ہزار برس کے اختتام ہی پر یسوع کوہ زیتون پر کھڑا ہوتا ہے، اور وہ پہاڑ دو ٹکڑے ہو جاتا ہے، اور ایک عظیم میدان بن جاتا ہے، اور جو اُس وقت بھاگتے ہیں وہ وہی شریر ہوتے ہیں جو ابھی ابھی زندہ کیے گئے ہیں۔ پھر مقدس شہر نیچے آتا ہے اور اُس میدان پر ٹھہر جاتا ہے۔"

"پھر شیطان اُن شریروں کو، جو زندہ کیے گئے تھے، اپنی روح سے معمور کرتا ہے۔ وہ اُنہیں یہ کہہ کر فریب دیتا ہے کہ شہر میں جو لشکر ہے وہ چھوٹا ہے، اور اُس کا لشکر بڑا ہے، اور یہ کہ وہ مقدسین پر غالب آ سکتے ہیں اور شہر پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ جب شیطان اپنے لشکر کو جمع اور منظم کر رہا تھا، مقدسین شہر میں تھے اور خدا کے فردوس کی خوب صورتی اور جلال کو دیکھ رہے تھے۔ یسوع اُن کے آگے آگے تھا اور اُن کی رہنمائی کر رہا تھا۔ اچانک وہ پیارا منجی ہماری جماعت میں سے غائب ہو گیا؛ لیکن جلد ہی ہم نے اُس کی پیاری آواز سنی، جو کہہ رہی تھی، —اُو، میرے باپ کے مبارک لوگو، اُس بادشاہی کے وارث ہو جاؤ جو دنیا کی بنیاد سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔" ہم یسوع کے گرد جمع ہو گئے، اور جیسے ہی اُس نے شہر کے دروازے بند کیے، شریروں پر لعنت کا حکم سنا دیا گیا۔ دروازے بند ہو گئے۔ پھر مقدسین نے اپنے پروں کو استعمال کیا اور شہر کی فصیل کی چوٹی پر جا پہنچے۔ یسوع بھی اُن کے ساتھ تھا؛ اُس کا تاج نہایت درخشاں اور جلالی دکھائی دیتا تھا۔ وہ ایک تاج کے اندر ایک تاج تھا، اور ایسے سات تھے۔ مقدسین کے تاج نہایت خالص سونے کے تھے، اور ستاروں سے آراستہ تھے۔ اُن کے چہرے جلال سے دمک رہے تھے، کیونکہ وہ یسوع کی کامل صورت پر تھے؛ اور جب وہ اُٹھے اور سب کے سب ایک ساتھ شہر کی چوٹی کی طرف بڑھے، تو میں یہ منظر دیکھ کر محو وجد ہو گیا۔"

"تب شریروں نے دیکھا کہ انہوں نے کیا کھو دیا تھا؛ اور خدا کی طرف سے ان پر آگ پھونکی گئی، اور اُس نے انہیں بھسم کر دیا۔ یہ عدالت کے فیصلے کا نفاذ تھا۔ تب شریروں نے وہی پایا جو مقدسین نے یسوع کے ساتھ متحد ہو کر ایک ہزار برس کے دوران اُن کے لیے ناپا تھا۔ خدا ہی کی وہی آگ جس نے شریروں کو بھسم کیا، تمام زمین کو پاک بھی کر گئی۔ شکستہ، چیتھڑے مانند پہاڑ شدید حرارت سے پگھل گئے، فضا بھی، اور سارا بھوسا بھسم ہو گیا۔ پھر ہماری میراث ہمارے سامنے ظاہر ہوئی، جلالی اور حسین، اور ہم نے پوری نئی بنائی گئی زمین کی میراث پائی۔ ہم سب نے بلند آواز سے پکارا، جلال، ہلبلیواہ۔"

میں نے یہ بھی دیکھا کہ چرواہوں کو چاہیے کہ کسی بھی ایسے نئے اہم نکتے کی تائید کرنے سے پہلے، جس کے بارے میں وہ سمجھتے ہوں کہ بائبل اس کی تائید کرتی ہے، اُن لوگوں سے مشورہ کریں جن پر اعتماد کرنے کی اُن کے پاس معقول وجہ ہو، جو تمام پیغامات میں شامل رہے ہوں، اور موجودہ حق کی تمام باتوں میں مضبوطی سے قائم ہوں۔ تب چرواہے کامل طور پر متحد ہوں گے، اور چرواہوں کا یہ اتحاد کلیسیا پر محسوس کیا جائے گا۔ میں نے دیکھا کہ ایسا طریق عمل ناخوش گوار تفرقوں کو روک دے گا، اور پھر اس بات کا کوئی خطرہ نہ رہے گا کہ قیمتی گلہ تقسیم ہو جائے، اور بھیڑیں چرواہے کے بغیر تترتر ہو جائیں۔"

اور پھر یہ مزید پانچ پیراگرافوں پر اختتام پذیر ہوتا ہے، جنہیں میں نے آپ کے لیے ایک خانے میں رکھا ہے، کیونکہ مضمون کے یہ پانچ پیراگراف وہ ہیں جو آخر کار Early Writings میں شامل ہوں گے۔ اسی لیے ان آخری پانچ پیراگرافوں کے گرد خانہ بنایا گیا ہے۔

۲۳ ستمبر کو خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس نے اپنے لوگوں کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع کرنے کے وقت میں کوششوں کو دوگنا کیا جانا چاہیے۔ تتر پتر ہونے کے وقت اسرائیل کو مارا گیا اور چاک کیا گیا؛ لیکن اب جمع کرنے کے وقت میں خدا اپنے لوگوں کو شفا دے گا اور اُن کے زخم باندھے گا۔ تتر پتر ہونے کے زمانہ میں سچائی کو پھیلانے کے لیے کی جانے

والی کوششوں کا بہت کم اثر ہوتا تھا، اُن سے بہت کم یا کچھ بھی حاصل نہ ہوتا تھا؛ لیکن جمع کرنے کے وقت میں، جب خدا نے اپنے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، سچائی کو پھیلانے کی کوششیں اپنے مقصود اثر کو پہنچیں گی۔ سب کو کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ کسی کے لیے شرم کی بات ہے کہ وہ اب ہمیں جمع کرنے کے وقت میں رہنمائی دینے کے لیے تتر پتر ہونے کے وقت کی مثالوں کا حوالہ دے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اُس سے زیادہ نہ کرے جو اُس نے اُس وقت کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہوتا۔ یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ سچائی کو ایک اخبار میں شائع کیا جائے، جتنا کہ اُس کی منادی کی جائے۔

"خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1843 کا چارٹ اُس کے ہاتھ کی ہدایت سے مرتب کیا گیا تھا، اور یہ کہ اُس کا کوئی حصہ تبدیل نہ کیا جائے؛ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا۔ یہ کہ اُس کا ہاتھ بعض اعداد میں ایک غلطی پر تھا اور اسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ جب تک اُس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا، کوئی اُسے دیکھ نہ سکے۔"

پھر میں نے —روزانہ' کے بارے میں دیکھا کہ لفظ —قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا، اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست تفہیم اُن لوگوں کو عطا کی جنہوں نے عدالت کے وقت کی منادی کی۔ جب 1844 سے پہلے اتحاد موجود تھا، تو تقریباً سب لوگ —روزانہ' کے درست مفہوم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، اس الجھن کے دوران، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور اس کے پیچھے تاریکی اور انتشار آ گیا۔

خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1844 کے بعد وقت آزمائش نہیں رہا، اور وقت پھر کبھی بھی آزمائش نہ ہوگا۔

"پھر مجھے بعض ایسے لوگوں کی طرف متوجہ کیا گیا جو اس بڑی گمراہی میں ہیں کہ مقدسین کو اب بھی خداوند کے آنے سے پہلے پرانے یروشلم جانا ہے، وغیرہ۔ ایسا نظریہ اس لیے موزوں ہے کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کے تحت خدا کے موجودہ کام سے ذہن اور دلچسپی کو ہٹا دے؛ کیونکہ اگر ہمیں یروشلم جانا ہے، تو ہمارے ذہن طبعی طور پر وہیں لگے رہیں گے، اور ہمارے وسائل دوسرے استعمالات سے روک لیے جائیں گے تاکہ مقدسین کو یروشلم پہنچایا جائے۔ میں نے دیکھا کہ وجہ یہ ہے کہ انہیں اس بڑی گمراہی میں جانے کے لیے چھوڑ دیا گیا، کیونکہ انہوں نے اپنی ان گمراہیوں کا، جن میں وہ گزشتہ کئی برسوں سے مبتلا رہے ہیں، نہ اقرار کیا ہے اور نہ انہیں ترک کیا ہے۔" Review and Herald, November 1, 1850

کیا آپ انہیں دیکھتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ میں کس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہوں؟

اچھا۔ اگر ہم ان آخری پانچ پیراگرافوں میں داخل ہوں، تو آپ کچھ ایسی باتیں دیکھیں گے جو اصل متن میں اُن سے مختلف ہیں جو آپ کو Early Writings، صفحہ 74 میں ملیں گی۔

سامعین میں سے: تو، آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ جو کچھ اس صندوق میں ہے، وہ اصل ہیں؟

یہ جو خانے میں ہیں، یہ اسی اصل مضمون کے آخری پانچ پیراگراف ہیں، اور یہ خانہ اُن کے گرد ہے۔ یہی پانچ پیراگراف آخر کار Early Writings کے صفحہ 74 میں شامل ہوئے۔

لیکن، یہ کب چھپا، یہ کب لکھا گیا؟ نومبر 1850۔

پس، میں نے ان باتوں کو موٹے حروف میں نمایاں کیا ہے جو ان پانچ پیراگرافوں میں تبدیل کی جائیں گی۔ اس میں ایک صورتِ تغیر واقع ہونے والی ہے؛ کیونکہ بہت قریب کے مستقبل میں، 1851 میں، کتاب Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White** White** کی شائع کی جائے گی، اور یہ پیراگراف لے کر انہیں Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen White** میں شامل کیا جائے گا۔ اور یہاں سے [Herald**] and Herald** میں مضمون، نومبر

[1850] لے کر **White** Ellen G. White Experience and Views of Sketch of the Christian ان پانچ پیراگرافوں میں کچھ معمولی اداراتی تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ پھر **1851** Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White سے لے کر **1882** Writings تک، مزید کچھ اداراتی تبدیلیاں ہوئیں، اور وہی اداراتی تبدیلیاں ہیں جو **1882** Writings صفحہ 74، کو پیچیدہ بناتی ہیں۔

پس، ان پانچ پیراگرافوں میں جو اصل مخطوطہ میں اختتام پر آتے ہیں، پہلے پیراگراف میں، "23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا . . ."، اسے تبدیل کیا جائے گا۔

اگلے پیراگرافوں میں: "پھر میں نے دیکھا . . ."; "پھر میں نے دیکھا . . ."; "خداوند نے مجھے دکھایا . . ."; اور، "پھر میری توجہ اس طرف دلائی گئی . . ."; ان عبارتوں میں کچھ معمولی ترامیم کی جاتی ہیں۔

تیرہ پیراگرافوں میں دس بنیادی حقائق ظاہر کیے گئے ہیں

لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ اصل مضمون کے ان تیرہ پیراگرافوں میں یہ دیکھیں کہ اُس نے دس بنیادی باتیں ظاہر کی ہیں۔

اور اب مجھے یاد آیا کہ میں نے ان باتوں کو جلی حروف میں کیوں رکھا ہے۔ یہ اس لیے نہیں کہ ان میں کوئی تبدیلی ہونے والی ہے۔ میں تمہارے لیے ایک بات پر زور دے رہا ہوں، اگر تم دیکھ سکو، کہ ان تیرہ پیراگرافوں میں اُسے یہ دکھایا گیا . . . ، اُسے یہ دکھایا گیا . . . ، اُسے یہ دکھایا گیا . . . ، اُسے یہ دکھایا گیا . . . اور جب اُسے ایک بات دکھائی گئی، تو اُس کے بارے میں ہمیں بتانے کے بعد پھر اُسے ایک ایسی بات دکھائی گئی جو ضروری نہیں کہ اُس چیز سے مربوط ہو جو ابھی اُسے دکھائی گئی تھی: "مجھے یہ دکھایا گیا . . . ؛ مجھے یہ دکھایا گیا . . . ؛ مجھے یہ دکھایا گیا . . ."

آپ خود میری بات کی جانچ کر سکتے ہیں اور اسے خود پڑھ سکتے ہیں، لیکن ان تیرہ پیراگرافوں میں اُسے دس بنیادی حقائق دکھائے گئے تھے۔

اسے یہ دکھایا گیا تھا۔ اسے خدا کی محبت کے بارے میں، نذرانوں کے بارے میں، بیماروں کے لیے دعا کے بارے میں، عشائے ربانی کی خدمت کے بارے میں، ہزارہے سے متعلق سات آخری آفتوں کے بارے میں، نئی روشنی کے بارے میں، 1844 کے بعد جمع کیے جانے کے بارے میں، اشاعتی کام کے بارے میں، 1843 کے چارٹ کے بارے میں، "Daily" کے بارے میں، آزمائش کے طور پر "time" کے بارے میں، اور یروشلم کے زیارتی سفروں کے بارے میں دکھایا گیا تھا۔ اور اگر آپ اسے غور سے پڑھیں، تو یہ افکار کا تسلسل نہیں ہے۔ یہ بہت واضح طور پر ایک ایسا بیان ہے کہ "مجھے یہ دکھایا گیا"، اور وہ وہی درج کرتی ہے جو اسے دکھایا گیا تھا؛ اور اسے ایسی بات بھی دکھائی گئی تھی جو لازماً باہم مربوط نہیں تھی۔ آپ کو یہ دیکھنا ہوگا؛ کیونکہ جیسے ہی وہ ان پیراگرافوں کو اکٹھا کرنا شروع کرتے ہیں، وہ یہ تاثر پیدا کرنے لگتے ہیں کہ وہ کچھ ایسا کہہ رہی ہے جو اس نے حقیقت میں کہا ہی نہیں تھا۔

ریویو اینڈ بیرالڈ، 1 نومبر 1850

اچھا۔ اُن پانچ پیراگرافوں میں سے پہلے پیراگراف پر غور کریں جن سے ہم نومبر 1850ء کے حوالے سے سابقہ طور پر نبرد آزما ہیں۔

"23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس نے اپنے لوگوں کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع کرنے کے وقت میں کوششوں کو دوچند کرنا لازم ہے۔ پراگندگی کے وقت اسرائیل مارا گیا اور چیر دیا گیا؛ لیکن اب جمع کرنے کے وقت خدا اپنے لوگوں کو شفا دے گا اور ان کے زخم باندھے گا۔ پراگندگی میں، حق کو پھیلانے کے لیے کی گئی کوششوں کا بہت کم اثر ہوا، بہت تھوڑا یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع کرنے کے وقت، جب خدا نے اپنے لوگوں کو جمع کرنے

کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، حق کو پھیلانے کی کوششیں اپنے مقصود اثر پیدا کریں گی۔ سب کو چاہیے کہ اس کام میں متحد اور پرجوش ہوں۔ میں نے دیکھا کہ اب جمع کرنے کے وقت ہم پر حکومت کرنے کے لیے پراگندگی سے مثالیں پیش کرنا کسی کے لیے باعثِ شرم ہے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اُس سے زیادہ نہ کرے جو اُس نے اُس وقت کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہوتا۔ یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ حق کو ایک پرچے میں شائع کیا جائے، جتنا کہ اُس کی منادی کی جائے۔"

اس پیراگراف کا آخری جملہ یہ کہتا ہے: "یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ سچائی ایک اخبار میں شائع کی جائے جتنا کہ اس کی منادی کی جائے۔" اچھا۔ اس خیال کو ترک کر دیا جائے گا۔

جن پانچ پیراگرافوں پر ہم غور کر رہے ہیں، ان میں سے دوسرے پیراگراف میں، جہاں یہ لکھا ہے، "خداوند نے مجھے دکھایا،" آپ دیکھتے ہیں کہ میں نے اس کے نیچے خط کھینچا ہوا ہے۔

— "خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1843 کا چارٹ اُس کے ہاتھ کی راہ نمائی سے مرتب ہوا تھا، اور یہ کہ اُس کے کسی حصے میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے؛ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا۔ اور یہ کہ اُس کا ہاتھ بعض اعداد کی ایک غلطی پر رہا اور اسے چھپائے رکھا، تاکہ کوئی اسے نہ دیکھ سکے، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا۔"

اس صفحے کے اوپر موجود ان چار پیراگرافوں میں میرے کسی بھی زیر خط کیے ہوئے متن کی وجہ سے یہ ہے کہ جب اسے 1851 میں *Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White** میں دوبارہ شائع کیا جائے گا تو اُن میں اداراتی تبدیلیاں کی جائیں گی۔

اچھا۔ "خداوند نے مجھے دکھایا،" کو تبدیل کیا جائے گا؛ "اپنے ہاتھ سے" کو تبدیل کیا جائے گا؛ "کہ اس کے کسی بھی حصے کو تبدیل نہ کیا جائے" کو تبدیل کیا جائے گا۔

پھر صفحے پر اگلا جلی حروف والا پیراگراف [چوتھا پیراگراف] یوں کہتا ہے،

— "خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1844 سے وقت کوئی آزمائش نہیں رہا، اور یہ کہ وقت پھر کبھی آزمائش نہ ہوگا۔"

"خداوند نے مجھے دکھایا،" اسے تبدیل کر دیا جائے گا۔ اگلے سال وہ *A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White* میں یہ کریں گے کہ اس ایک جملے پر مشتمل پیراگراف کو لے کر اسے پچھلے پیراگراف کے ساتھ ملا دیں گے۔ وہ اسے ایک ہی پیراگراف بنا دیں گے۔

لیکن نیز، اگر کوئی لفظ یا الفاظ موٹے حروف میں ہوں، تو متن میں کچھ دوسری نوعیت کی تبدیلیاں بھی ہوں گی؛ اور میں آپ کو اس کی ایک مثال دوں گا کہ میری مراد کیا ہے۔

اور تیسرے پیراگراف میں یہ کہا گیا ہے،

— "پھر میں نے — یومیہ کے بارے میں دیکھا کہ — قربانی کا لفظ انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا، اور متن سے اس کا تعلق نہیں؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن لوگوں کو عطا کی جنہوں نے ساعتِ عدالت کی منادی کی۔ جب 1844 سے پہلے اتحاد موجود تھا، تو تقریباً سب کے سب — یومیہ کی درست فہم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، اس ابتری میں، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور تاریکی اور ابتری اس کے پیچھے آئی۔"

پھر صفحے پر اگلا جلی حروف والا پیراگراف [چوتھا پیراگراف] یوں کہتا ہے،

"خداوند نے مجھے دکھایا کہ 1844 سے وقت آزمائش نہیں رہا، اور وقت پھر کبھی بھی آزمائش نہیں بنے گا۔"

”خداوند نے مجھے دکھایا،“ یعنی یہ بدلا جائے گا۔

اگلے سال وہ Ellen G. White کی A Sketch of the Christian Experience and Views میں یہ کرنے والے ہیں کہ اس ایک جملے پر مشتمل پیراگراف کو لے کر اسے پچھلے پیراگراف کے ساتھ یکجا کر دیں گے۔ وہ اسے ایک ہی پیراگراف میں تبدیل کر دیں گے۔

اور وہ "me" Lord showed me کو بدل کر "shown" "was also shown" کر دیں گے۔ ٹھیک ہے؟ وہ ان دونوں پیراگرافوں کو ایک ہی پیراگراف بنا دیں گے، اور 1851 میں اسے "shown" "was also shown" میں تبدیل کر دیں گے۔

—”پھر مجھے بعض ایسے لوگوں کی طرف توجہ دلائی گئی جو اس عظیم گمراہی میں ہیں کہ مقدسین کو ابھی خداوند کی آمد سے پہلے پرانے یروشلم جانا ہے، وغیرہ۔ ایسا نظریہ اس امر کے لیے موزوں ہے کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کے تحت خدا کے موجودہ کام سے ذہن اور دلچسپی کو ہٹا دے؛ کیونکہ اگر ہمیں یروشلم جانا ہے، تو پھر ہمارے ذہن فطری طور پر وہیں لگے رہیں گے، اور ہمارے وسائل دوسرے مقاصد سے روک لیے جائیں گے تاکہ مقدسین کو یروشلم پہنچایا جائے۔ میں نے دیکھا کہ جس سبب سے وہ اس بڑی گمراہی میں جانے کے لیے چھوڑ دیے گئے، وہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنی ان غلطیوں کا اقرار نہیں کیا اور نہ انہیں ترک کیا ہے جن میں وہ گزشتہ کئی برسوں سے مبتلا رہے ہیں۔“ Review and Herald، 1 نومبر 1850۔

لیکن جب آپ Early Writings تک پہنچتے ہیں، تو کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ "was shown" also shown" کو حذف کر دیتے ہیں، جبکہ Early Writings میں یہ ایک پیراگراف یوں کہنے والا ہے: "جب 1844 سے پہلے اتحاد موجود تھا، تو تقریباً سب کے سب —Daily— کے صحیح مفہوم پر متفق تھے، لیکن 1844 کے بعد، انتشار کے اندر، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور تاریکی اور الجھن اس کے پیچھے آئی۔" انہوں نے "shown" "was also shown" کو حذف کر دیا، اور اگلا جملہ ہے: "had not been a 1844" "test since 1844" اچانک آپ یہ نہیں جان پاتے کہ وقت کے آزمائش نہ ہونے کے بارے میں یہ خیال ان امور میں سے ایک ہے جو اسے خاص طور پر دکھائے گئے تھے۔ آپ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یہ —Daily— کے بارے میں اس کی روشنی کا حصہ تھا، جس میں غلط نظریہ الجھن پیدا کر رہا تھا۔ وہ اصل نہیں ہے۔ اصل آپ کے پاس ہے۔ اسے دیکھ لیجیے۔

اگلا قدم (قدم دوم) —1851 ایلن جی وائٹ کے مسیحی تجربہ اور نظریہ کا ایک خاکہ

پھر اس کے تحت آپ کے پاس 1851ء میں مطبوعہ *Sketch of the Christian Experience and White* View of Ellen G. White ہے؛ اور آپ کے پاس ان تبدیلیوں کی تفصیلات بھی ہیں جو واقع ہوئیں، اور وہاں ایک نہایت ہی نمایاں تبدیلی موجود ہے۔

23 ستمبر کو خداوند نے مجھے دکھایا [پہلے—"showed"] کہ اُس نے اپنے لوگوں کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع کرنے کے وقت میں کوششوں کو دوگنا کیا جانا چاہیے۔ پراگندگی کے زمانہ میں اسرائیل کو مارا گیا اور چیر ڈالا گیا؛ لیکن اب جمع کرنے کے وقت میں خدا اپنے لوگوں کو شفا دے گا اور اُن کے زخم باندھے گا۔ پراگندگی کے زمانہ میں سچائی کو پھیلانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کا بہت تھوڑا اثر ہوا، بہت تھوڑا یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع کرنے کے وقت میں، جب خدا نے اپنے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، سچائی کو پھیلانے کی کوششیں اپنا مقصود اثر پیدا کریں گی۔ سب کو اس کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ غلط ہے کہ اب جمع کرنے کے اس وقت میں ہماری رہنمائی کے لیے کوئی شخص پراگندگی کے زمانہ کی مثالوں کی طرف رجوع کرے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اُس سے زیادہ نہ کرے جو اُس نے اُس وقت کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ کیا جاتا۔ [Removed]: یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ سچائی ایک اخبار میں

شائع کی جائے، جتنا کہ اُس کی منادی کی جائے۔] Combined] Combined] میں نے دیکھا ہے
 [پہلے—"خداوند نے مجھے دکھایا"] کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار ہوا تھا،
 [پہلے—"اُس کے ہاتھ سے"] اور یہ کہ اُس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہیے؛ [پہلے—"اُس کے کسی
 حصے میں کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہیے"] کہ اعداد وہی تھے جیسے وہ انہیں چاہتا تھا۔ کہ اُس کا
 ہاتھ اُس پر تھا، اور اُس نے بعض اعداد میں ایک غلطی کو چھپا دیا، تاکہ کوئی اُسے نہ دیکھ سکے، یہاں
 تک کہ اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا۔

"پھر میں نے —یومیہ کے بارے میں دیکھا کہ —قربانی کا لفظ انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا،
 اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن لوگوں کو عطا کی جنہوں نے
 عدالت کے گھڑی کے پکار کو بلند کیا۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب —یومیہ کی
 درست فہم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، ابتری کے عالم میں، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور
 اُن کے بعد تاریکی اور ابتری آئی۔] Combined] Combined] میں نے یہ بھی دیکھا [سابقہ طور
 پر—"خداوند نے مجھے دکھایا"] کہ 1844 کے بعد سے وقت آزمائش نہیں رہا، اور وقت پھر کبھی آزمائش
 نہیں ہوگا۔]" A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White, ExV 61–62.

تیسرے فرشتے کے پیغام سے غیر مربوط وقت

ایلن وائٹ کو اُس رؤیا سے مختلف ایک اور رؤیا دکھائی گئی تھی، جو بالآخر Early Writings میں
 شامل ہوئی۔ انہیں کئی رؤیا دکھائی گئیں؛ لیکن ایک رؤیا میں انہیں ایک بات بتائی گئی؛ اُن سے ایک
 پیراگراف کہا گیا، اور انہوں نے اُسے لکھ لیا۔

"خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے، اور خداوند کے پراگندہ فرزندوں
 کے سامنے منادی کیا جانا چاہیے، اور یہ کہ اسے وقت پر معلق نہ کیا جائے؛ کیونکہ وقت پھر کبھی آزمائش
 نہ ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے ایک جھوٹے جوش میں مبتلا ہو
 رہے تھے؛ کہ تیسرے فرشتے کا پیغام اس سے کہیں زیادہ قوی تھا جتنا وقت ہو سکتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ
 یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے، اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی حاجت نہیں، اور یہ بڑی
 قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اور اپنا کام انجام دے گا، اور راست بازی میں مختصر کر دیا جائے گا۔" A
 Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White, ExV 48

وہ یہاں کس بات کا ذکر کر رہی ہے؟ کیا یہ کہ ہمیں تیسرے فرشتے کے پیغام کو پھر کبھی وقت کے
 ساتھ وابستہ نہیں کرنا چاہیے، درست؟

آمین؟ کیا آپ میرے ساتھ ہیں؟

یہ آپ کو کہاں ملتا ہے؟ یہ کہاں واقع ہے؟

سامعین کی طرف سے: (کوئی جواب نہیں۔)

مجلس سامعین سے: مسیحی تجربے اور نظریات کا ایک خاکہ۔

ایلن جی وائٹ کے مسیحی تجربے اور نظریات کا ایک خاکہ، صفحہ 48، صفحہ 48۔

اچھا۔ وہ اقتباس جس پر ہم گفتگو کر رہے ہیں، جو Review and Herald, November 1850 سے ماخوذ
 ہے، ہمیں کہاں ملتا ہے؛ یہ A Sketch of the Christian Experience and Views of Ellen G. White میں
 کہاں واقع ہے؟ تو، اگر آپ اپنے نوٹس میں پیچھے جائیں، تو یہ A Sketch of the Christian Experience
 and Views of Ellen G. White کے صفحہ 61 اور صفحہ 62 پر واقع ہے۔

آپ کے پاس Ellen G. White کی کتاب A Sketch of the Christian Experience and Views میں ایک رویا ہے جو صفحہ 48 پر درج ہے؛ پھر آپ کے پاس وہ رویا ہے جو بالآخر Early Writings کے صفحات 61 اور 62 میں شامل ہونے والی ہے۔ یہ دونوں 13 یا 14 صفحات کے فاصلے سے جدا ہیں، درست؟

اور جب معاملہ Early Writings کا آئے گا تو وہ کیا کریں گے؟ وہ صفحہ 48 سے اس پیراگراف کو لے کر اُسے اُن کے اس بیان کے فوراً بعد شامل کر دیں گے کہ وقت اب مزید آزمائش نہیں رہا۔ وہ دو رویاؤں کو ایک ساتھ جوڑ دیں گے۔

کیا آپ میری مراد کو سمجھ رہے ہیں؟

مجمع میں موجود شخص: جی ہاں۔

کیا آپ میری مراد کو سمجھ رہے ہیں؟

سامعین میں مخاطب فرد: (تصدیق۔)

ٹھیک ہے، کیونکہ تم وہی ہو جس کے بارے میں مجھے کم تصدیق دکھائی دے رہی ہے۔

آخری قدم (تیسرا قدم) — 1882 کی ابتدائی تحریریں

ٹھیک ہے۔ اب میں آپ کے نوٹس کے صفحہ 6 پر واپس آ گیا ہوں؛ اور اب آپ کے سامنے پھر Early Writings ہے۔

"23 ستمبر، . . . میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار کیا گیا تھا، اور یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کی جانی چاہیے؛ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ کہ اُس کا ہاتھ اُن میں سے بعض اعداد کی ایک غلطی پر تھا اور اُسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ کوئی اُسے نہ دیکھ سکے، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا۔"

پھر میں نے —مسلسل ' (دانی ایل 8:12) کے بارے میں دیکھا کہ —قربانی ' کا لفظ انسانی حکمت سے داخل کیا گیا تھا، اور متن کا حصہ نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست سمجھ اُن لوگوں کو عطا کی جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی منادی کی۔ 1844 سے پہلے، جب اتحاد موجود تھا، تقریباً سب لوگ —مسلسل ' کی درست تشریح پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد کی الجھن میں دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور تاریکی اور ابتری اس کے پیچھے آئیں۔ 1844 کے بعد سے وقت آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ پھر کبھی آزمائش ہوگا۔

"خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے اور خداوند کے پراگندہ فرزندوں میں منادی کیا جانا چاہیے، لیکن اسے وقت کے ساتھ وابستہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے ایک جھوٹے جوش میں مبتلا ہو رہے تھے؛ لیکن تیسرے فرشتے کا پیغام وقت سے کہیں زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی حاجت نہیں؛ اور یہ بڑی قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام انجام دے گا، اور راستبازی میں مختصر کر دیا جائے گا۔"

"پھر میری توجہ بعض اُن لوگوں کی طرف دلائی گئی جو اس بڑی گمراہی میں مبتلا ہیں کہ وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ قدیم یروشلیم جانا اُن کا فرض ہے . . . " Early Writings, 74-76.

اور اس کے موٹے حروف میں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہی وہ پیراگراف ہے جہاں یہ کہا گیا ہے: ". . . جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب لوگ 'یومیہ' کے صحیح مفہوم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد کی الجھن میں، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور تاریکی اور انتشار اس کے پیچھے آئے۔ 1844 کے بعد سے وقت آزمائش نہیں رہا، اور نہ ہی وہ پھر کبھی آزمائش ہوگا۔" آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ اصل

میں اس رویا کے اپنے پہلے بیان میں اُس نے کہا تھا: ”مجھے دکھایا گیا کہ 1844 کے بعد سے وقت آزمائش نہیں رہا،“ اور یہ ایک الگ پیراگراف تھا۔ اُس نے اس امر کو یقینی بنایا تھا کہ جس بات کے بارے میں اسے ’یومیہ‘ کے متعلق دکھایا گیا تھا اور جس بات کے بارے میں اسے وقت کے آزمائش ہونے کے متعلق دکھایا گیا تھا، ان دونوں میں ایک امتیاز موجود ہو؛ اور یہ کہ اگلا پیراگراف، جو تیسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ کسی وقتی تعین کو نہ جوڑے کی بات کرتا ہے، اصل رویا میں شامل نہ تھا۔ یہ Life Sketches کے صفحہ 48 پر تھا، صفحات 61 اور 62 پر نہیں۔

لیکن جب آپ 1882 میں Early Writings تک پہنچتے ہیں، تو انہوں نے ان کو یکجا کر دیا؛ اور اس لیے، جب آپ 1930 کی دہائی تک پہنچتے ہیں اور ایڈونٹ ازم میں گھٹا ٹوپ تاریکی میں بھٹک رہے ہوتے ہیں، اور ولی وائٹ کہتا ہے کہ جب آپ "Daily" کا مطالعہ کریں تو آپ کو اسے وقت کے سیاق و سباق میں سمجھنا چاہیے۔ "معذرت، ولی، آپ کی ذمہ داری یہ تھی کہ آپ روح نبوت کا درست تاریخی ریکارڈ فراہم کرنے والے ہوتے۔ آپ وہ شخص ہوتے جس نے روح نبوت کو باطل قرار دیا ہوتا۔ اور اپنی Early Writings صفحہ 75، کی پیشکش میں آپ نے اصل مصادر کو نظر انداز کیا، اور وہ اصل مصادر کہتے ہیں کہ جب آپ نے 74 Early Writings، میں یہ استدلال داخل کیا کہ "Daily" کو وقت کے سیاق و سباق میں سمجھا جانا چاہیے، تو یہ بالکل غلط ہے۔" — یہ غلط ہے! روح نبوت کے ریکارڈ سے اس کی تائید نہیں ہو سکتی۔ اس زمانے کی تاریخ بھی اس کی تائید نہیں کر سکتی۔

ٹھیک ہے۔ نکتہ 1: سسٹر وائٹ فرماتی ہیں کہ "ڈیلی" کے بارے میں ایک درست فہم موجود ہے، جیسا کہ Early Writings، 74 میں بیان ہوا ہے۔ بعد کے زمانے میں زبردستی مسلط کیا جانے والا بنیادی استدلال یہ ہے کہ جب آپ Early Writings، 74 کے اس اقتباس کا مطالعہ کریں تو لازم ہے کہ اسے وقت مقرر کرنے کے سیاق میں رکھیں۔ یہ استدلال باطل ہے؛ یہ معتبر نہیں!

پس اب ہمارے پاس صرف یہی موقف رہ جاتا ہے کہ "روزانہ" کے بارے میں ایک درست نظریہ موجود ہے۔ ٹھیک ہے؟ لیکن ہم اس پیراگراف میں سے ایک اور نکتہ بھی لیں گے۔

اس میں لکھا ہے، "23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا 23 ستمبر کو، کب؟ 1850: "23 ستمبر 1850 کو، خداوند نے مجھے دکھایا۔"

اُس نے اُسے کیا دکھایا؟

اچھا، اُن چیزوں میں سے ایک جو اُس نے اُسے دکھائی یہ تھی کہ 1844 سے لے کر اب تک، "یومیہ" کے بارے میں دوسرے نظریات اختیار کیے گئے ہیں۔

"23 ستمبر 1850 کو خداوند نے مجھے دکھایا جب 1844 سے پہلے اتحاد موجود تھا، تو تقریباً سب کے سب 'یومیہ' کے صحیح مفہوم پر متحد تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، اس ابتری میں، دوسرے نظریات اپنا لیے گئے، اور تاریکی اور انتشار اس کے پیچھے آ گئے۔ دی ریویو اینڈ ہیرالڈ، نومبر 1850۔"

مارچ 1850 — "روزانہ" زمینی مقدس ہے

پس، صفحہ 6 کے نچلے حصے میں آپ کے پاس ایک پیراگراف ہے جو مارچ 1850 کے Review and Herald سے ماخوذ ہے، اور یہ ڈیوڈ آرنلڈ کا ایک مضمون ہے۔

"وہ [دانی ایل] اسی جابر قوت کو بھی دیکھتا ہے — جو رئیس الرؤسا کے مقابل کھڑی ہوئی؛ یوں سینا میں مقرر کی گئی اُن تمام یومیہ قربانیوں کی شرعی حیثیت کا خاتمہ کر دیا گیا، جنہیں روزانہ اس وقت تک ادا کیا جانا تھا جب تک نسل نہ آ جائے۔ یہاں مسیح، یعنی اصل حقیقت، یا عظیم ضدِ نمونہ قربانی، رومی سپاہیوں کے ہاتھوں ذبح کیا گیا۔ پس روم کے ذریعے — 'یومیہ' قربانی موقوف کر دی گئی، اور اُس کے مقدس کی جگہ رومی سپہ سالار ططس کے ہاتھوں ڈھا

دی گئی، جب اُس نے یروشلم کے شہر اور خدا کے ہیکل کو، جس میں—'مقدس'—تھا، تباہ کر دیا۔ یہاں سے مسیح کے نبوی اعلان کی تکمیل شروع ہوئی۔ 'اور وہ تلوار کی دھار سے گریں گے اور سب قوموں میں اسیر کر کے لے جائے جائیں گے، اور یروشلم غیر قوموں سے پامال کیا جائے گا، یہاں تک کہ غیر قوموں کے اوقات پورے ہو جائیں۔' لوقا 21:24۔ David Arnold, Review and Herald, March 1850, Volume 1, Number 8

اس مضمون میں ڈیوڈ آرنلڈ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ دانی ایل کی کتاب میں مذکور "روزانہ" سے مراد یروشلم میں واقع یہودی مقدس ہے، جسے مشرکانہ روم نے 70ء میں ہٹا دیا۔

ستمبر 1850 "روزانہ" مسیح کی مقدس میں خدمت ہے

پھر ستمبر 1850 میں، اسی سال—اور ضمناً، 1850 میں Review and Herald کا مدیر کون ہے؟ اُس کا نام جیمز وائٹ ہے۔

پس جیمز وائٹ نے ستمبر 1850 میں کروسٹیئر کا ایک مضمون شائع کیا، جس میں یہ تعلیم دی گئی تھی کہ "ڈیلی" مسیح کی ہیکل میں خدمت کی نمائندگی کرتی ہے۔

اب، جیمز وائٹ اس کی براہ راست تعلیم نہیں دیتا، مگر لوگ وہاں سے یہ مفہوم اخذ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ یہی تعلیم دے رہا ہے۔ اور میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ میں یہ اسی سبب سے کہہ رہا ہوں: ستمبر 1850 میں، سسٹر وائٹ کہتی ہیں کہ 1844 کے بعد یومیہ کے بارے میں دیگر نظریات تاریکی میں اختیار کیے گئے، اور ان کے نتیجے میں الجھن نے پیروی کی۔

یہ دونوں نقطہ نظر [Crosier اور Arnold] وہ علمبرداروں کا نقطہ نظر نہیں ہیں کہ "Daily" سے مراد بت پرستی ہے۔

اور صفحہ 7 پر آپ کے پاس کروسٹیئر کے مضمون کے وہ دو پیراگراف ہیں، جہاں وہ یہ استنباط کر رہا ہے کہ "ڈیلی" مسیح کی مقدس میں خدمت ہے۔

"اور اُس کے مقدس کا مقام گرا دیا گیا؛" دانی ایل 8:11۔ یہ گرا دیا جانا رومی اقتدار کے زمانہ میں اور اسی کے وسیلہ سے ہوا؛ لہذا اس عبارت کا مقدس نہ زمین تھا اور نہ فلسطین، کیونکہ اول الذکر زوال کے وقت، اس واقعہ سے 4,000 برس سے بھی زیادہ پہلے، گرا دیا گیا تھا، اور مؤخر الذکر اسیری کے وقت، اس عبارت کے واقعہ سے 700 برس سے بھی زیادہ پہلے، اور ان دونوں میں سے کوئی بھی رومی عملداری کے ذریعہ نہیں۔

„جو مقدس گرا دیا گیا وہ اسی کا ہے جس کے خلاف روم نے اپنے آپ کو بڑا ٹھہرایا، اور وہ لشکر کا رئیس، یسوع مسیح، تھا؛ اور پولس تعلیم دیتا ہے کہ اس کا مقدس آسمان میں ہے۔ پھر دانی ایل 11:30-31، کیونکہ کتیم کے جہاز اُس کے خلاف آئیں گے؛ اس لیے وہ مغموم ہوگا اور لوٹے گا، اور عہد مقدس (مسیحیت) کے خلاف غضبناک ہوگا (یعنی تادیب کا عصا)، اور ایسا ہی کرے گا؛ بلکہ وہ پھر لوٹے گا اور اُن سے سازباز رکھے گا جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں (یعنی کابنوں اور اسقفوں سے)۔ اور لشکر (سول اور مذہبی) اُس کی طرف سے کھڑے ہوں گے، اور وہ (روم اور وہ لوگ جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں) قوت کے مقدس کو ناپاک کریں گے۔' یہ کیا چیز تھی جسے روم اور مسیحیت کے مرتدین نے مل کر ناپاک کیا؟ یہ اتحاد—عہد مقدس کے خلاف قائم کیا گیا تھا، اور اسی عہد کے مقدس کو انہوں نے ناپاک کیا؛ اور یہ وہ اسی طرح کر سکتے تھے جیسے خدا کے نام کو ناپاک کرنا؛ یرمیاہ 16:34؛ حزقی ایل 20؛ ملاکی 1:7۔ یہ اُس کے نام کو بے حرمتی یا کفر بکنا ہی تھا۔ اسی مفہوم میں اس—سیاسی-مذہبی حیوان نے مقدس کو ناپاک کیا، (مکاشفہ 6:13)، اور اُسے آسمان میں اُس کی جگہ سے گرا دیا، (زبور 102:19؛ یرمیاہ 17:12؛ عبرانیوں 1:8-2) چپ انہوں نے روم کو مقدس شہر کہا، (مکاشفہ 2:21) اور وہاں پوپ کو—خداوند خدا پوپ،—مقدس باپ،

—کلیسیا کا سربراہ، وغیرہ کے القاب کے ساتھ بٹھایا، اور وہاں، خدا کے جعلی —ہیکل میں، وہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہی کچھ کرتا ہے جو یسوع حقیقت میں اپنے مقدس میں کرتا ہے؛ 2 تھسلونیکوں 1:2-8۔ مقدس کو پاؤں تلے روندنا گیا ہے (دانی ایل 8:13)، بالکل اسی طرح جیسے خدا کے بیٹے کو روندنا گیا ہے۔ (عبرانیوں 10:29)۔ O. R. L. Crosier, —The Sanctuary', Review and Herald, "September, 1850

جیمز وائٹ کی منطق

اگر جیمز وائٹ بہتر جانتا تھا، تو وہ یہ مضمون کیوں شائع کرتا؟ اس کی وجہ آپ کے نوٹس میں "Logic of James White" ہے۔

مایوسی عظیم کے بعد جو پہلی چیز شائع ہوئی، اسے **Flock** Word to the Little Flock کہا جاتا ہے، اور اس مطبوعہ میں مصنفین کے طور پر تین اشخاص جیمز اور ایلن وائٹ اور جوزف بیٹس تھے۔ 22 اکتوبر 1844 کے بعد ان لوگوں کی طرف سے، جو اُس راستہ پر چل رہے تھے، سب سے پہلی مطبوعہ یہی مضمون تھا؛ اور اس مضمون میں سسٹر وائٹ نے کروسٹیئر کے نظریے کی تائید کی ہے—یعنی *Daily* کے بارے میں اُس کے نظریے کی نہیں، بلکہ مسیح کے مقدس مقام سے اقدس الاقداس کی طرف منتقل ہونے کے بارے میں اُس کے نظریے کی۔

توجہ کریں، یہ سسٹر وائٹ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جیمز وائٹ کرازیئر کا مضمون شائع کرنے کے لیے آمادہ ہوتے، یہ کہتا ہے،

"میرا ایمان ہے کہ وہ مقدس، جو 2300 دنوں کے اختتام پر پاک کیا جانا ہے، نیا یروشلیم ہیکل ہے، جس کا خادم مسیح ہے۔" —یہ ایلن وائٹ ہیں—"خداوند نے ایک روپا میں، ایک سال سے بھی زیادہ پہلے، مجھ پر ظاہر کیا کہ بھائی کروزیئر کے پاس مقدس کی تطہیر وغیرہ کے بارے میں سچی روشنی تھی؛ اور یہ کہ اُس کی مرضی یہ تھی کہ بھائی C. اُس نظریے کو، جو اُس نے ہمیں، Day-Star, Extra, February 7, 1846 میں دیا تھا، قلم بند کرے۔ مجھے خداوند کی طرف سے پوری طرح اختیار حاصل ہونے کا احساس ہے کہ میں ہر مقدس کو اُس Extra کی سفارش کروں۔"

"میں دُعا کرتا ہوں کہ یہ سطور آپ کے لیے، اور اُن تمام عزیز بچوں کے لیے جو انہیں پڑھیں، باعثِ برکت ثابت ہوں۔" A Word to the Little Flock, May 12, 1847.

پس، لوگ آج تک، ایڈونٹ ازم کے بعض جدید مؤرخین یہ کہتے ہیں: "وہاں دیکھیں۔ ایلن وائٹ کرازیئر کے مضمون پر اپنی مکمل تائید ثبت کر رہی ہیں؛ اور لہذا، روزانہ (Daily) Daily کے بارے میں کرازیئر نے جو کہا کہ وہ مسیح کی مقدس میں خدمت ہے، وہ لازماً درست ہونا چاہیے۔" اور جب وہ یہ کہتے ہیں تو وہ تاریخ کو غلط طور پر پیش کر رہے ہوتے ہیں؛ کیونکہ کرازیئر کے مضمون میں آٹھ حصے تھے، اور ابتدا ہی سے ایڈونٹسٹ یہ سمجھتے تھے کہ ان میں سے چار حصے سراسر تاریکی تھے، اور ایڈونٹ ازم میں وہ کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی دوبارہ شائع نہیں کیے گئے۔

مثال کے طور پر، اُس مضمون میں اُن کے مؤقفوں میں سے ایک یہ تھا کہ جب یسوع واپس آئیں گے تو ایک ہزار سالہ امن ہوگا۔ ایڈونٹسٹ اس پر ایمان نہیں رکھتے، اور نہ ہی انہوں نے کبھی رکھا۔ یہ فہم وہ فہم ہے جیسے ولیم ملرنے رد کر دیا تھا، اور یہی امر درحقیقت ولیم ملر کو حق کی سمجھ کے لیے درست راہ پر رکھتا ہے۔ یہ تعلیم اُن تعلیمات میں سے ایک ہے جو ملرائٹ فہم کے بالکل برعکس ہے۔

پس، جب کروسٹیئر یہ آٹھ حصوں پر مشتمل مضمون شائع کرتا ہے، تو وہ ابتدا ہی سے جانتے ہیں کہ ان حصوں میں سے چار دوبارہ شائع کیے جانے کے قابل نہیں ہیں۔

لیکن جیمس وائٹ اُس حصے کو شائع کرتا ہے جہاں کرازیئر یہ استنباط کرتا ہے کہ "ڈیلی" مسیح کی مقدس میں خدمتگزاری ہے؛ مگر وہ صرف انہی چار حصوں کو دوبارہ شائع کرنے والا ہے۔ وہ باقی چار حصوں کو دوبارہ شائع نہیں کرے گا۔ لیکن جیمس وائٹ کے لیے کرازیئر کے ان چار حصوں کو دوبارہ شائع کرنے کی خاطر ضروری ہے کہ وہ انہیں دو شماروں میں شائع کرے۔ اسے ستمبر 1850 میں انہیں دو مرتبہ شائع کرنا پڑا۔

ستمبر 1850 میں اُن کے ریویو اینڈ پیرالڈ میں کافی جگہ نہ تھی، اس لیے انہوں نے ستمبر 1850 میں ریویو اینڈ پیرالڈ کے دو شمارے شائع کیے تاکہ وہ مقدس مقام سے انتہائی مقدس مقام میں مسیح کی منتقلی کے بارے میں کروسٹیئر کا پورا مضمون شامل کر سکیں۔

اب، آپ جیرارڈ ڈامسٹیگٹ سے یہ محسوس کریں گے کہ وہ یہ تاریخی جائزہ پیش کر رہے ہیں کہ ایڈونٹسٹ ہمیشہ سے جانتے تھے کہ کروسٹیئر کے مضامین کے بعض حصے غلط تھے اور یہ کہ انہیں دوبارہ شائع نہیں کیا جا سکتا تھا۔

"انہوں نے [ایلن ہارمن] کہا: —خداوند نے ایک رویا میں، ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے، مجھے دکھایا کہ بھائی کروزیئر کے پاس مقدس کی تطہیر وغیرہ کے بارے میں سچی روشنی تھی؛ اور یہ کہ اُس کی مرضی تھی کہ بھائی C. اُس نقطہ نظر کو قلم بند کریں جو اُس نے ہمیں 7 Day Star Extra، فروری 1846 میں پیش کیا۔ مجھے خداوند کی طرف سے پوری طرح یہ اختیار حاصل ہونے کا احساس ہے کہ میں اُس Extra کی ہر ایک مقدس کے لیے سفارش کروں ' (خط۔ E. G. White to Curtis, Word to the Little Flock، 12 ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ عموماً اس بیان کی یہ تعبیر کرتے رہے ہیں کہ کروزیئر کی پیشکشیں اغلاط سے خالی نہ تھیں، لیکن اُن کی بنیادی تمثیلی استدلال درست تھی۔ مضمون کے اعادہ اشاعت میں اُن پہلوؤں کو حذف کر دیا گیا جنہیں وہ غیر درست سمجھتے تھے۔" P. Gerard. Damsteeg, Foundations of the Seventh-day Adventist Message and Mission, 125

وہ اپنی مکمل دستاویز کبھی بھی دوبارہ شائع نہ کر سکا۔

اب، اگلے صفحے پر آپ دیکھتے ہیں کہ W. A. Spicer اسی بات کی گواہی دیتے ہیں: وہ ہمیشہ جانتے تھے کہ Crosier کے مضامین میں خطا موجود تھی، اور انہوں نے ان چار حصوں کو کبھی دوبارہ شائع نہیں کیا۔

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ نوجوان کروزیئر نے سبت کی سچائی کی روشنی میں بہت ہی تھوڑے عرصہ تک چلنا جاری رکھا۔ بعد ازاں اس نے مقدس کی اُس تعلیم سے رجوع کر لیا جسے قائم کرنے میں اس نے خود مدد دی تھی۔ ہمارے اولین بھائیوں نے مقدس کے بارے میں اس کی تفسیر کو اپنے ابتدائی رسالوں میں کئی بار دوبارہ شائع کیا، لیکن وہ اس کی پوری دستاویز کبھی دوبارہ شائع نہ کر سکے۔ اس میں اس نے مقدس کی توضیح کے ساتھ آنے والے زمانہ کے بارے میں بعض خیالات بھی شامل کر دیے تھے—یعنی ایک زمانی ہزار سالہ دور، جس میں دوسری آمد مسیح کے وقت اسی زمین پر ایک جلالی عہد قائم ہونا تھا۔ ہمارے بھائی ان باتوں کو ہمیشہ حذف کر دیتے تھے۔ آنے والے زمانہ کی یہ تعلیمات اُن دنوں پر طرف پھیلی ہوئی تھیں۔ یہ عقیدہ برگز اس متعین مژدہ آمد کے ساتھ موافقت نہیں رکھتا تھا؛ اور غالباً خطا کا یہی خمیر نوجوانوں کو سبت اور مقدس کی سچائیوں سے دور لے جانے میں مددگار ہوا۔ بہت جلد وہ ہماری ابتدائی تحریک کی سخت مخالفت پر اثر آیا۔" W. A. Spicer, Review and Herald, December 14, 1939

اصل نکتہ یہ ہے کہ آج ایسے لوگ موجود ہیں جو سسٹر وائٹ کی کتاب A Word to the Little Flock میں کروسیر کے مضمون کی تائید کو لے کر—جیسے ہائیڈی ہائکس، ہائیڈی ہائکس اپنی اس احمقانہ کتاب کے ساتھ جس میں وہ "ڈیلی" کو مسیح کی مقدس میں خدمت قرار دیتا ہے—اسے اپنے دلائل میں

سے ایک دلیل بناتے ہیں۔

جو لوگ ایسا کرتے ہیں، وہ تاریخی حقائق کو نظرانداز کر رہے ہیں۔ وہ کبھی بھی کروزیئر کے تمام مضامین کو دوبارہ شائع نہیں کر سکتے تھے۔ اور یہ اصرار کرنا کہ A Word to the Little Flock میں ایلین وائٹ کی تائید کروزیئر کے موقف کی ایک جامع تائید ہے، دراصل اس بات پر اصرار کرنا ہے کہ ایڈونٹسٹ یہ مانتے ہیں کہ ایک ہزار سالہ امن قائم ہونے والا ہے۔ یہ ایک احمقانہ استدلال ہے۔

یہ تاریخ کی تحریف ہے، اور یہ لوگوں کو فریب دینے اور الجھن و تاریکی پیدا کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔

پس، آپ کے پاس دو مورخ ہیں، اسپائسر، جو وفات پا چکا ہے، اور ڈیمسٹیگٹ، جو اب بھی زندہ ہے؛ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسپائسر ہو یا ڈیمسٹیگٹ، ان میں سے کوئی بھی اس بات سے اتفاق نہ کرے گا جو میں پیش کرتا ہوں۔ ٹھیک ہے، وہ ہرگز نہیں کریں گے۔ پس، آپ کے پاس دو ایسے معاند مورخ ہیں جو اُس بات کے بارے میں جیسے میں آپ کو بتا رہا ہوں، باہم متفق ہیں۔ ایلن وائٹ کی جانب سے کروزیئر کے مضمون کی تائید کو اس معنی میں لینے کے لیے کہ اُس میں ہر چیز کامل تھی، سرے سے کوئی جواز موجود نہیں۔

ایڈونٹ ریویو—جلد 1، آبرن، نیو یارک، نمبر 3

ایڈونٹ ریویو—جلد 1، آبرن، نیو یارک، شماره 4

ایڈونٹ ریویو—جلد 1، آبرن، نیو یارک، شماره خاص

جب جیمز وائٹ نے ستمبر 1850 میں دی ریویو اینڈ ہیرالڈ کے شماره میں کروزیئر کے مضمون کو شائع کرنا شروع کیا، تو وہ جلد 1، شماره 3 تھا۔

لیکن وہ یہ سب کچھ جلد 1، نمبر 3 میں شامل نہ کر سکا؛ لہذا اُس نے مضمون کو The Review and Herald کی جلد 1، نمبر 4 میں مکمل کیا۔ اور اُس نے یہ کب کیا؟ ستمبر 1850 میں۔

اچھا، ستمبر 1850 میں کیا ہوا؟ سسٹر وائٹ کو ایک رویا ہوا جس میں کہا گیا ہے، "23 ستمبر 1850 کو خداوند نے مجھے دکھایا . . . جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب کے سب —یومیہ— کے صحیح مفہوم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، اس الجھن کے دوران، دوسرے نظریات اختیار کر لیے گئے، اور تاریکی اور ابتری اس کے پیچھے آئی۔" دی ریویو اینڈ ہیرالڈ، نومبر 1850۔

اس کا شوہر کون تھا؟ وہ The Review and Herald کا مدیر تھا۔

پس جب اُس کی بیوی نے کہا، "جیمز، کیا آپ جانتے ہیں کہ ابھی ابھی خداوند نے مجھے کیا بتایا ہے؟ مجھے بتایا گیا ہے کہ ہمیں 'ڈیلی' کے اُن نظریات کو پیش نہیں کرنا چاہیے جو اس علمبردار فہم کے منافی ہیں کہ 'ڈیلی' سے مراد بت پرستی ہے، کیونکہ یہ تاریکی اور الجھن لا رہا ہے،" تو اُس نے کیا کیا؟

پس، جیمز وائٹ نے کیا کیا؟ ستمبر 1850 میں اُس نے Review and Herald کا ایک اور شماره شائع کیا، یوں ایک ہی مہینے میں تین شماره نکلے۔ اسے Volume 1, Special Edition کہا جاتا ہے۔

اور اُس نے کیا کیا؟ اُس نے کروسیر کے مضمون کو دوبارہ شائع کیا اور "یومیہ" کے بارے میں کروسیر نے جو کچھ کہا تھا، اُسے حذف کر دیا!

بھائیو اور بہنو، یہ تاریخی ثبوت ہے کہ جیمز اور ایلن وائٹ سمجھتے تھے کہ روزانہ کے بارے میں کروزیئر کا نظریہ غلط تھا اور یہ تاریکی اور الجھن کا سبب بنا۔

اور "یومیہ" کے بارے میں کروزیئر کا نظریہ کیا تھا؟ یہ کہ وہ مسیح کی مقدس میں خدمت تھی۔

پس، 74 Early Writings، میں، جب وہ کہتی ہیں، "23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ Millerites کی Daily کے بارے میں درست رائے تھی،" تو تاریخی شواہد یہ ہیں کہ Millerites کا فہم یہ تھا—

اب، اے بھائیو اور بہنو، اے بھائیو اور بہنو، اس حقیقت کو ہرگز نظرانداز نہ کریں: یہ کیا ہے: ستمبر 1850 میں سسٹر واٹ کو دکھایا گیا کہ 1844 کے بعد سے "ڈیلی" کے بارے میں دوسرے نظریات اختیار کیے جا چکے تھے؛ مئی 1850 میں آرنلڈ "ڈیلی" کو یہودی مقدس کے طور پر پیش کرتا ہے؛ ستمبر 1850 میں کروزیئر کے مضمون کا حصہ 1 از 2 شائع ہوتا ہے، جس میں "ڈیلی" کو مسیح کی مقدس خدمتی خدمت کے طور پر اس کی پیشکش بھی شامل ہے؛ ستمبر 1850 میں کروزیئر کے مضمون کا حصہ 2 از 2 شائع ہوتا ہے؛ ستمبر 1850 میں کروزیئر کا مضمون دوبارہ شائع کیا جاتا ہے، لیکن "ڈیلی" کے بارے میں اس کا نظریہ حذف کر دیا جاتا ہے؟ کیا وقوع پذیر ہو رہا ہے؟

ہم دیکھتے ہیں کہ جس سال یہ 1850 کا چارٹ تیار کیا گیا، اسی سال یہ چارٹ روزانہ کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ "بت پرستانہ تسلط، یا روزانہ کو موقوف کیا گیا۔ دانی ایل 11:31، 508۔"

ایلن واٹ جانتی تھیں کہ اُن لوگوں کے نزدیک، جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی پکار دی، "یومیہ" کے بارے میں کیا مؤقف تھا۔ جب وہ کہتی ہیں کہ اُن کے پاس صحیح نظریہ تھا، تو وہ جانتی تھیں کہ صحیح نظریہ یہ تھا کہ اس سے مشرکانہ سلطنت کے ہٹا دیے جانے کی نمائندگی ہوتی تھی؛ "یومیہ" سے مراد مشرکانیت تھی۔

اور اِس سال، 1850 میں، تاریخی ریکارڈ ثابت کرتا ہے کہ اُس نے اور اُس کے شوہر نے اُس تعلیم کو رد کر دیا تھا کہ "Daily" مسیح کی مقدس میں خدمت کی نمائندگی کرتا ہے؛ اور یہی وہ تعلیم ہے جسے سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کا Biblical Research Institute برقرار رکھتا ہے۔ یہی وہ تعلیم ہے جس کی تائید خود کفیل خدمات، جیسے Heartland اور Steps to Life، کرتی ہیں۔ یہی وہ تعلیم ہے جو تاریکی اور الجھن لاتی ہے۔

اب، 1850 کے چارٹ کے بارے میں اس نکتے پر غور کریں۔ یہ نومبر 1850 میں ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں اسے وہ رویا ہوتی ہے جسے وہ قلم بند کرتی ہے، جو بالآخر 1851 میں ارتقا کے مرحلے سے گزرتی ہے، اور پھر 1882 میں اسی ماہ، اسی ماہ، یعنی نومبر 1850 میں، Early Writing میں شامل ہو جاتی ہے۔ اس میں لکھا ہے،

"پیر کے روز ہم ڈورچیسٹر واپس آئے، جہاں ہمارے عزیز بھائی نکولز اور اُن کا خاندان ریتے ہیں۔"

بالکل یہاں اوپر [1850 کے چارٹ کے بالائی دائیں کونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے]، "اوٹس نکولس، ڈورچسٹر، میساچوسٹس کے ذریعہ شائع کردہ۔" ٹھیک ہے؟ وہ اسی کے بارے میں بات کر رہی ہے، درست؟ کیا آپ اسے دیکھتے ہیں، یہ چارٹ؟

— "وہاں رات کے وقت خدا نے مجھے ایک نہایت دلچسپ رویا عطا کی، جس کا بیشتر حصہ آپ اس مقالہ میں دیکھیں گے۔ خدا نے مجھ پر ایک چارٹ شائع کرنے کی ضرورت ظاہر کی۔ میں نے دیکھا کہ اس کی ضرورت ہے، اور یہ کہ تختیوں پر واضح کی گئی سچائی بہت کچھ اثر کرے گی اور جانوں کو سچائی کے علم تک لے آنے کا سبب ہوگی۔" Manuscript Releases, number 15, 210 November, 1850

اُسے ڈورچیسٹر میں نکولز کے گھر میں ایک رویا دکھایا گیا—یہ سب کچھ اس چارٹ پر ہے—کہا گیا، "تمہیں ایک چارٹ بنانا ہے۔"

اور وہ چارٹ کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ وہ اسے کس طرح بیان کرتی ہے؟

حقوق 2 کی طرف جائے، "میں نے ایک چارٹ شائع کرنے کی ضرورت دیکھی،" اور اس کا کیا کام ہوتا؟ اس کی ضرورت تھی، "تاکہ حق کو تختیوں پر واضح طور پر درج کیا جائے۔" حقوق 2، آیت 2، کہتی ہے: "اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور فرمایا، رؤیا کو لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف ثبت کر، . . . " وہ یہ کہہ رہی ہے کہ اوٹس نکولس کا 1850 کا چارٹ، جو ڈورچیسٹر، میساچوسٹس میں طبع ہوا، حقوق کی تکمیل ہے، بالکل اسی طرح جیسے وہ The Great Controversy میں کہتی ہے کہ 1843 کا چارٹ حقوق کی تکمیل ہے۔

اچھا، کیا آپ یہ دیکھتے ہیں؟ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ اسے یہ رویا کب ملی؟ عین اسی وقت جب یہ سب کچھ ہو رہا تھا: "September 23، خداوند نے مجھے دکھایا . . . کہ مسیح کی مقدس میں خدمت کے طور پر 'یومیہ' کی تعلیم تاریکی اور ابتری پیدا کرتی ہے،" اور اس کے شوہر نے فوراً اس مضمون کو دوبارہ شائع کیا اور وہ دو پیراگراف نکال دیے۔ پھر ایڈونٹ ازم میں اسے دوبارہ کبھی شائع نہیں کیا گیا یہاں تک کہ 1931 میں ولی وائٹ نے اسے دوبارہ شائع کیا؛ اور جب اس نے ایسا کیا تو اسی رسالے میں، جیسے اس نے شائع کیا، جھوٹی گواہی بھی موجود تھی۔ یہ ثابت کیا جا سکتا ہے۔

اب میں یہاں آپ کو اسی زمانہ مدت کے بارے میں ایک اقتباس پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں، جو کچھ طویل ہے۔ یہ 27 نومبر، 1850ء کا ہے۔

میں کچھ عرصہ سے آپ کو لکھنے میں غفلت برتتا رہا ہوں۔ اب میں اپنے اسباب بیان کرتا ہوں۔ اول، جب سے مجھے سسٹر عربیلا کا مہربان اور خوش آئند خط ملا، اس کے بعد کئی ہفتوں تک مجھے لکھنے کا وقت نہ ملا؛ ورنہ میں ان کی اس خواہش کی تعمیل کرتا کہ اس کا جواب دو ہفتوں کے اندر دے دیا جائے۔ مجھے وہ خط بہت پسند آیا۔ ہم سب کو اس خط میں دل چسپی ہوئی، اور ہمیں امید ہے کہ میری یہ تاخیر آپ کو اس کا جواب فوراً، جیسے ہی آپ اسے پڑھیں، دینے سے باز نہ رکھے گی؛ اور آئندہ میں اتنی دیر نہ کروں گا۔

جیمس کی اور میری صحت اب کافی اچھی ہے۔ ہمارا گھر پیرس میں بھائی اینڈروز کے ہاں ہے، ڈاک خانہ اور مطبع سے چند ہی قدم کے فاصلے پر۔ ہم یہاں کچھ تھوڑا عرصہ قیام کریں گے۔ یہ نہایت مہربان خاندان ہے، تاہم بہت غریب ہے۔ یہاں ان کے پاس جو کچھ ہے، وہ سب ہمارے لیے بلا معاوضہ ہے۔ ہم یہ درست نہیں سمجھتے کہ یہاں قیام کے دوران ہم ان پر کسی قسم کا خرچ ڈالیں۔ میری بڑی خواہش ہے کہ میں آپ سب کو اور عزیز بہن گورہم کو دیکھوں۔

ٹاپشام میں ہماری کانفرنس نہایت گہری دل چسپی کی حامل تھی۔ اٹھائیس افراد حاضر تھے؛ سب نے مجلس میں حصہ لیا۔

اتوار کے روز خدا کی قدرت ایک زبردست تیز آندھی کی مانند ہم پر نازل ہوئی۔ سب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے اور بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگے؛ یہ کچھ ایسا تھا جیسے خدا کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی ہو۔ رونے کی آواز اور للکارنے کی آواز میں تمیز نہ کی جا سکتی تھی۔ یہ فتح مندی کا وقت تھا؛ سب کو تقویت ملی اور تازگی بخشی گئی۔ میں نے اس سے پہلے کبھی ایسا پر قدرت وقت نہیں دیکھا تھا۔

"ہماری اگلی کانفرنس فیئرہیون میں تھی۔ برادر بیٹس اور ان کی اہلیہ موجود تھے۔ یہ نہایت اچھی مجلس تھی۔ برادر نکولز کے گھر ہماری واپسی پر، خداوند نے مجھے ایک رؤیا دی اور مجھے دکھایا کہ حق کو تختیوں پر واضح کیا جانا چاہیے، اور یہ بہت سوں کو حق کے لیے فیصلہ کرنے پر آمادہ کرے گا، تین فرشتوں کے پیغامات کے وسیلہ سے، جبکہ پہلے دو کو تختیوں پر واضح کیا جائے۔"

وہ بالکل یہاں نیچے ہے، [1850 کے چارٹ کے نچلے بائیں کونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے]۔ ٹھیک ہے؟ جس بات کا وہ ذکر کر رہی ہے، وہ اسی چارٹ پر موجود ہے۔

—”میں نے یہ بھی دیکھا کہ اُس پرچے کا شائع ہونا اتنا ہی ضروری تھا جتنا کہ پیغامبروں کا جانا، کیونکہ پیغامبروں کو اپنے ساتھ ایک پرچے کی ضرورت ہے، جس میں موجودہ سچائی درج ہو، تاکہ وہ اسے سننے والوں کے ہاتھوں میں دیں، اور پھر سچائی ذہن سے محو نہ ہو؛ اور یہ کہ وہ پرچہ اُن مقامات تک بھی پہنچ جائے گا جہاں پیغامبر نہیں پہنچ سکتے۔ اور میں نے اور بھی باتیں دیکھیں جو اس پرچے میں ظاہر ہوں گی۔

”آپ سب کیسے ہیں؟ کیا آپ سب ابدی زندگی کے لیے کوشش کر رہے ہیں؟ میں آپ سب کو بہت، بہت زیادہ دیکھنے کی خواہش رکھتی ہوں، اور میرا خیال ہے کہ عنقریب دیکھ لوں گی۔ یہ اب تیاری کا وقت ہے، اور مجھے امید ہے کہ ہم سب ابدیت کے لیے اپنا کام یقینی طور پر انجام دیں گے۔ وقت نہایت مختصر معلوم ہوتا ہے، اور جو کچھ ہمیں کرنا ہے، ہمیں اسے جلدی کرنا چاہیے۔“

”20 نومبر، ایک ہفتہ پہلے، برادر ہنری نکولس اور میں ٹاپشٹم گئے۔ جمعرات [21 نومبر] کو ہم ابھی کھانے کی میز سے اٹھے ہی تھے کہ برادر فوئی کے بچوں میں سے ایک اندر آیا اور کہا کہ ان کی والدہ بے ہوش ہیں۔ ہم جلدی سے دریا پار ایک میل گئے اور اپنی عزیز بہن فوئی کو حالت نزع میں پایا۔ میرا کرب بہت شدید تھا کیونکہ میں نے دیکھا کہ وہ مجھے پہچانتی نہ تھیں۔ وہ طویل عرصہ تک سخت اذیت میں رہیں، یہاں تک کہ تین اور چار بجے کے درمیان انہوں نے آخری سانس لی۔ وہ اپنے پیچھے ایک شوہر اور تین بچے چھوڑ گئی ہیں کہ اپنے اس نقصان پر ماتم کریں۔

جمعہ کی صبح [22 نومبر]، برادر ہنری پیرس آئے تاکہ جیمز اُن کی حجامت کرے تاکہ وہ جنازہ میں شرکت کر سکیں۔ ہمارا وقت نہایت پرسکون اور پرائر گزرا۔ خداوند نے ہمیں نہیں چھوڑا بلکہ اپنے روح کو ہم پر ٹھہرنے دیا۔ سسٹر فوئی کے آخری ایام یقینی طور پر اُن کے سب سے زیادہ روحانی اور بہترین ایام تھے۔ برادر فوئی کے لیے یہ تسلی موجود ہے کہ وہ ایک مسیحی کی حیثیت سے فوت ہوئیں۔ وہ ثابت قدمی سے برداشت کر رہے ہیں۔ خدا انہیں اس مصیبت کو سہنے کے لیے فضل عطا کرتا ہے۔ آہ، خدا میں ایسی امید رکھنا کس قدر اچھا ہے جو آزمائش اور مصیبت کے ہر منظر میں سنبھالے رکھے۔ ایک امید کے لیے، ایک اچھی امید کے لیے، خدا کی حمد ہو۔ تم میں سے ہر ایک، اپنی امید کے بدلے کیا دینے کو تیار ہوتا؟ ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ خدا میں مضبوط رہو اور اُس کے ابدی بازو پر تکیہ کرو۔ وہ تمہیں ہرگز مایوس نہ کرے گا بلکہ ہر مصیبت میں تمہیں سنبھالے رہے گا۔ میری امید ہے کہ تم سب حق میں زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتے جاؤ۔ لغزش نہ کھاؤ بلکہ اپنی راہ سلطنت کی طرف بڑھاتے جاؤ۔

اب آئیے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ دیکھیں۔

—”ایک ہفتہ پہلے، گزشتہ سبت کے دن، ہماری ایک نہایت دلچسپ مجلس ہوئی۔ ڈیڈ ریور سے برادر ہیوٹ وہاں موجود تھے۔ وہ ایک پیغام لے کر آئے تھے، جس کا مفہوم یہ تھا کہ شریروں کی ہلاکت اور مردوں کی نیند، بند دروازے کے اندر ایک مکروہ تعلیم ہے، جسے ایک عورت ایزبل، جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی تھی، اندر لے آئی تھی؛ اور وہ یقین رکھتے تھے کہ وہ عورت، ایزبل، میں ہی ہوں۔“

ٹھیک ہے؟ بھائی ہیوٹ کہہ رہے ہیں کہ ایلن وانٹ ایزبل ہے اور اُس نے تین غلطیاں متعارف کرائی ہیں۔

—”ہم نے اُسے اُس کی بعض سابقہ غلطیوں سے آگاہ کیا، کہ 1335 ایام ختم ہو چکے تھے، اور اُس کی بہت سی دیگر غلطیوں سے بھی۔ اس کا بہت کم اثر ہوا۔ اُس کی تاریکی مجلس پر محسوس ہوتی تھی اور وہ گھسٹتی رہی۔“

اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات کو دیکھیں۔ اس پیراگراف کے بارے میں مجھے کچھ کہنا ہے، اور اگر آپ کر سکیں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے غور سے سمجھیں۔

اگر آپ نے کبھی ایڈونٹ ازم کے اُن لوگوں سے معاملہ کیا ہو جو دنیا کے اختتام پر زمانی نبوتوں کو دوبارہ منطبق کرتے ہیں، تو آپ جانتے ہوں گے کہ اُن کے پاس صرف تین اقتباسات ہیں جنہیں وہ استعمال کرتے ہیں—وہ بہت سے اقتباسات استعمال کرتے ہیں، لیکن تین بنیادی اقتباسات ہیں جن پر وہ انحصار کرتے ہیں۔ یہ اُن میں سے ایک ہے؛ کیونکہ وہ وہاں چائیں گے اور کہیں گے: "ہم نے اُسے ماضی میں اُس کی بعض غلطیوں سے آگاہ کیا تھا،" اور وہ یہ دعویٰ کریں گے کہ جب وہ کہتی ہے کہ "1335 دن ختم ہو چکے تھے" تو یہ اُس کی انہی غلطیوں میں سے ایک تھی۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ آپ اس عبارت کی نحوی ساخت کو کس قدر کسی حد تک موڑ سکتے ہیں: "ہم نے اُسے ماضی میں اُس کی بعض غلطیوں سے آگاہ کیا تھا؟ ہم نے اُسے یہ بھی بتایا تھا کہ 1335 دن ختم ہو چکے تھے؛ لیکن وقت مقرر کرنے والے کہتے ہیں کہ ہم نے اُسے ماضی میں اُس کی بعض غلطیوں سے آگاہ کیا تھا، اور اُن غلطیوں میں سے ایک یہ تھی کہ تم تعلیم دے رہے ہو کہ 1335 دن ختم ہو چکے ہیں، اور یہی ایک غلطی ہے۔" پس، آپ اسے دونوں طریقوں سے موڑ سکتے ہیں۔

پہلی بار جب میرا یوجین پریوٹ کے ساتھ آمنے سامنے سامنا اوکلاہوما میں ہوا، تو وہ یہ استدلال کر رہا تھا کہ ملرائیٹ تاریخ دنیا کے اختتام پر دہرائی نہیں جاتی، اور میں نے اسے روح نبوت میں سے چند اقتباسات دیے۔

اور وہ کہتا ہے، "جیف، تم جانتے ہو کہ ایلن وائٹ ایک لاپرواہ مصنفہ تھیں۔"

اور میں نے کہا، "آپ کی کیا مراد ہے؟"

اور وہ اس اقتباس کی طرف گیا۔ وہ کہتا ہے کہ یہ اقتباس ثابت کرتا ہے کہ وہ ایک لاپرواہ مصنفہ ہے؛ کیونکہ وہ جانتی ہے کہ میں جانتا ہوں کہ وقت مقرر کرنے والے، اگر چاہیں، تو اس اقتباس کو توڑ مروڑ سکتے ہیں۔

اب، واشیٹا جیسی کسی جگہ کا یہ اثر کہ وہ اپنے طلبہ کو یہ سکھاتی ہے کہ ایلن وائٹ ایک لاپرواہ مصنفہ ہیں، ایک بات ہے؛ لیکن کیا وہ یہاں بھی لاپرواہ مصنفہ ہیں؟

—"میں نے محسوس کیا کہ مجھے چند الفاظ کہنا چاہیے۔ یسوع کے نام میں، میں اُٹھ کھڑی ہوئی، اور تقریباً پانچ منٹ میں اجتماع کی حالت بدل گئی۔ ہر ایک نے اسی ایک لمحہ میں اسے محسوس کیا۔ ہر چہرہ منور ہو گیا۔ خدا کا حضور اُس جگہ کو بھر گیا۔ برادر بیوٹ گھٹنوں کے بل گر پڑا اور رونے اور دعا کرنے لگا۔ مجھ پر رویا میں کیفیت طاری ہوئی اور میں نے بہت کچھ دیکھا جسے میں لکھ نہیں سکتی۔ اس کا برادر بیوٹ پر بڑا اثر ہوا۔ اُس نے اقرار کیا کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور خاک میں فروتن ہو گیا۔ وہ اُس اجتماع کے بعد سے برابر لکھتا رہا ہے، اور اب اسی میز سے لکھ رہا ہے کہ اپنی اُن تمام غلطیوں سے رجوع کرے جن کی اُس نے ترویج کی تھی۔ میرا ایمان ہے کہ خدا اُسے ابھار رہا ہے، اور اگر خدا اُس کے وسیلہ سے عمل کرے تو وہ بھلائی کرنے کے لیے موزوں ہے۔"

پیاری بہن گورہم کو بہت سا پیار۔ اُسے کہو کہ مضبوط رہے۔ خدا اُس کے ساتھ ہے اور وہ اُسے نہ چھوڑے گا۔ آپ سب کو بہت سا پیار۔ مجھے امید ہے کہ بچے غنودہ نہ ہوں گے بلکہ سچائی میں دل چسپی رکھیں گے اور اپنی بلاہٹ اور برگزیدگی کو یقینی بنانے میں مستعد رہیں گے۔ لکھنا، ضرور لکھنا، اور ایسا نہ کرنا جیسا میں نے کیا ہے۔ میں تم سب سے محبت رکھتی ہوں، تم سب سے۔ لکھنا۔ "Manuscript Releases جلد 16، 206–209۔ پیرس، مین سے تحریر کردہ، 27 نومبر 1850۔

بھائیو اور بہنو، اس کا تاریخی پس منظر کیا ہے؛ وہ یہ کہاں لکھ رہی ہے؟ وہ یہ 1850 میں، برادر نکولس کے گھر میں لکھ رہی ہے۔

اس زمانی دور میں خداوند کیا کر رہا ہے؟ وہ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ پیش روؤں کا "یومیہ" کے بارے میں نظریہ درست ہے، اور وہ اسی معاملے سے نمٹ رہی ہے۔ وہ یہ کہہ رہی ہے کہ مسیح کی مقدس میں خدمت "یومیہ" کے بارے میں باطل نظریہ ہے۔

اس تاریخ میں، اسی تاریخ میں—نہ صرف اسی تاریخ میں اور نہ محض اسی سال میں، بلکہ سال کے اسی مہینے میں—جب وہ رویائیں پا رہی ہے اور "یومیہ" کے بانی موقف سے متعلق اس سچائی کی توضیح کر رہی ہے، اور کہہ رہی ہے کہ جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی منادی دی، ان کے پاس "یومیہ" کے بارے میں درست نظریہ تھا؛ اور اسی پیراگراف میں وہ کہتی ہے: "میں نے دیکھا کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار کیا گیا تھا اور اسے بدلا نہیں جانا چاہیے، اور یہ کہ جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی منادی دی، ان کے پاس 'یومیہ' کے بارے میں درست نظریہ تھا۔"

اور یہ 1843 کے اس چارٹ پر "یومیہ" کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ یہ کہتا ہے کہ وہ AD508 میں اُٹھا لیا گیا؛ اور یہ کہ 1335 سال بعد آپ کو 1843 تک پہنچاتا ہے، اور یہ کہ 1335 ماضی میں ہے۔

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اسی مہینے، اسی سال میں، وہ ڈیڈ ریور کے برادر بیوٹ سے کہے کہ یہ ابھی تک آئندہ ہے؟

اچھا، یہ وقت مقرر کرنے والے، یہ وقت مقرر کرنے والے، اور یہ لوگ جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ سسٹر وائٹ ایک غیر محتاط مصنفہ ہیں۔ تاریخ اس کی تائید نہیں کرتی۔

پس میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ دیکھیں کہ "یومیہ" کے سلسلے میں ایلن وائٹ 1335 کو بھی سمجھتی تھیں۔

ایلن وائٹ نے صرف یہ نہیں کیا کہ "Daily" کے بت پرستی ہونے پر اپنی مہر توثیق ثبت کی؛ وہ یہ بھی سمجھتی تھیں کہ اسی سے 1335 سالہ نبوت کا آغاز ہوتا ہے، جو 1843 میں ختم ہوئی، اور انہوں نے اس موقف کا عوامی طور پر دفاع کیا، Dead River کے Brother Hewit کے مقالے میں۔ کیا آپ یہ دیکھتے ہیں؟

اور اسی مہینے میں، جب وہ یہ کہہ رہی ہے کہ مسیح کی مقدس میں روزانہ کی خدمت محض تاریکی اور الجھن ہی لاتی ہے؛ اور اس کا شوہر، اس رُوبا کے جواب میں، اس تعلیم کو Review and Herald سے ہٹا دیتا ہے۔

یہاں آپ کے نوٹس میں، جہاں "Chart 1850" لکھا ہے، عین یہاں یہی لکھا ہے [Chart 1850 میں بائیں جانب سے تیسرے ستون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اس متن کی طرف جو AD31 میں صلیب پر یسوع کے بعد آتا ہے]۔ میں چاہتا تھا کہ یہ آپ کے نوٹس میں موجود ہو۔

اور دانی ایل 11:31 508

اور پھر یہاں 1843 کے چارٹ پر [Chart 1843—اشارہ مرکز کے ستون کی طرف، عیسوی 31 میں صلیب پر یسوع کے نیچے]:

روزانہ کی قربانی کا اٹھایا جانا۔ دان۔ 12:11، 12

اچھا، یہ وہی دو چارٹس ہیں۔

سسٹر وائٹ سمجھتی تھیں کہ ان آدمیوں کا نظریہ درست تھا، اور وہ یہ بھی سمجھتی تھیں کہ اسی سے 1335 سالہ نبوت کا آغاز ہوا جو 1843 میں ختم ہوئی؛ اور وہ یہ بھی سمجھتی تھیں کہ یہ 508 میں مشرکانہ سلطنت کے ہٹا دیے جانے کی نمائندگی کرتا تھا۔

ان چارٹس کے بارے میں ان دو حوالوں کے تحت آپ کے پاس برادر نکولس کے زمانی عرصہ کا ایک اور اقتباس موجود ہے، اور وہ لوگوں کو دوسرے چارٹس بنانے سے ملامت کر رہی ہے کیونکہ ان کی نقش نگاری شیطانی ہے؛ جبکہ وہ کہتی ہے کہ ان دو چارٹس پر موجود نقش نگاری آسمانی ہے۔ وہ کہتی ہے،

"میں نے دیکھا کہ چارٹ سازی کا کام سراسر غلط تھا۔ اس کی ابتدا برادر روڈز نے کی، اور بعد ازاں برادر کیس نے اس کی پیروی کی۔ چارٹ بنانے اور فرشتوں اور جلالی یسوع کی نمائندگی کے لیے بھونڈی اور نفرت انگیز تصویریں تیار کرنے میں وسائل صرف کیے گئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ ایسی چیزیں خدا کو ناپسند تھیں۔ میں نے دیکھا کہ برادر نکولز کے ذریعہ چارٹ کی اشاعت میں خدا شامل تھا۔"

اس 1850 کے چارٹ کی اشاعت میں کون تھا؟ خدا!

— "میں نے دیکھا کہ"—کیا؟—"بائبل میں اس چارٹ کے بارے میں ایک نبوت موجود تھی، اور اگر یہ چارٹ خدا کے لوگوں کے لیے تیار کیا گیا ہے، اگر یہ ایک شخص کے لیے کافی ہے تو دوسرے کے لیے بھی ہے، اور اگر کسی ایک کو بڑے پیمانے پر ایک نیا چارٹ تیار کرانے کی ضرورت تھی، تو سب کو اسی قدر اس کی ضرورت ہے۔"

"میں نے دیکھا کہ برادر کیس کے اندر ایک بے قرار، مضطرب، غیر مطمئن اور ناشکرا سا احساس تھا جو ایک اور چارٹ کی خواہش رکھتا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ان رنگے ہوئے چارٹوں کا جماعت پر برا اثر ہوا۔ اس نے مجلس میں تمسخر کی ایک ہلکی، بودی روح کو پیدا کر دیا تھا۔"

اب میں چاہتا ہوں کہ تم اسی بات پر غور و فکر کرو۔

— "میں نے دیکھا کہ وہ نقشے جن کا حکم خدا نے دیا تھا، توضیح کے بغیر بھی ذہن پر خوشگوار اثر ڈالتے تھے۔"

"میں نے دیکھا کہ وہ نقشے،" جمع کے صیغے میں، "خدا کے حکم سے تیار کیے گئے تھے۔ . . . کون سے نقشے، جمع کے صیغے میں، خدا کے حکم سے تیار کیے گئے تھے؟ یہ دو نقشے [1843 اور 1850 کے نقشے] خدا کے حکم سے تیار کیے گئے تھے۔"

یہ دونوں چارٹس حقوق 2 کی تکمیل ہیں۔

— "چارٹوں پر فرشتوں کی تصویری نمائندگی میں ایک ہلکی، دلکش، اور آسمانی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ذہن تقریباً غیر محسوس طور پر خدا اور آسمان کی طرف رہنمائی پاتا ہے۔ لیکن وہ دوسرے چارٹ جو تیار کیے گئے ہیں، ذہن میں نفرت پیدا کرتے ہیں، اور ذہن کو آسمان سے زیادہ زمین پر ٹھہرنے کا سبب بنتے ہیں۔ فرشتوں کی نمائندگی کرنے والی تصویریں آسمان کی ہستیوں سے زیادہ شریر ارواح سے مشابہ دکھائی دیتی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ یہ چارٹ کئی دنوں اور ہفتوں تک بھائی کیس کے ذہن پر قابض رہے، جبکہ اسے خدا سے آسمانی حکمت طلب کرنی چاہیے تھی، اور روح کے فیوض و برکات اور حق کی معرفت میں ترقی کرنی چاہیے تھی۔"

"میں نے دیکھا کہ اگر وہ وسائل جو چارٹ شائع کرنے میں ضائع کیے گئے تھے، رسائل وغیرہ شائع کر کے بھائیوں کے سامنے حق کو واضح طور پر پیش کرنے میں صرف کیے گئے ہوتے، تو اس سے بہت بھلائی ہوتی اور جانیں بچتیں۔ میں نے دیکھا کہ چارٹ بنانے کا کام بخار کی طرح پھیل گیا ہے۔" Manuscript.

Releases, number 13, 359; 1853

۱۲۹۰ اور ۱۳۳۵ دن

میرے پاس 28 Review and Herald، جنوری 1858 کا ایک مضمون موجود ہے۔ میں نے اسے آپ کے نوٹس میں اس لیے شامل کیا ہے کہ آپ دیکھ سکیں کہ 1858 میں بھی وہ اب تک یہ تعلیم دے رہے تھے کہ

"Daily" Daily سے مراد بت پرستی ہے۔ یہ آپ کے حوالہ میں موجود ہے؛ 1850 کے آٹھ سال بعد بھی وہ اب تک یہی سمجھتے تھے کہ "Daily" Daily بت پرستی ہے۔

نبوتِ مجیء مسیح جس ایک اور اہم زمانی دور پر مبنی ہے، وہ دانی ایل 12 کے 1335 دن ہیں، جن کے ساتھ 1290 دن نہایت گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ یہ دونوں ادوار ہمارے سامنے اس طرح پیش کیے جاتے ہیں:

"—اور اُس وقت سے جب دائمی (قربانی) موقوف کر دی جائے گی، اور وہ مکروہ چیز جو ویرانی پیدا کرتی ہے قائم کی جائے گی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دنوں تک پہنچے۔ لیکن تو انجام تک اپنی راہ لیے جا؛ کیونکہ تو آرام پائے گا اور ایام کے آخر میں اپنی قرعہ کی میراث پر قائم ہوگا۔" دانی ایل 12:11-13۔

یہ سوالات فوراً پیدا ہوتے ہیں: کیا ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کون سے واقعات ہیں جن سے ان مدتوں کا شمار کیا جانا ہے؟ اور اگر ایسا ہے، تو کیا ہم یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوئے؟ ہم پہلے یہ دریافت کرتے ہیں: "یومیہ" (قربانی) اور "وہ مکروہ چیز جو ویرانی پیدا کرتی ہے" کیا ہیں؟ یہ بات قابل توجہ ہوگی کہ لفظ "قربانی" ترجمہ حروف میں ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ یہ ایک مہیا کردہ لفظ ہے۔ یہی بات دانی ایل کی کتاب میں اس کے استعمال کے دوسرے مقامات میں بھی نظر آئے گی، یعنی باب 11:31 اور 8:11-13 میں۔ آئیے مختصراً اس آخری باب کی طرف رجوع کریں۔ آیت 13 میں یہ ملاحظہ ہوگا کہ دو ویرانیاں منظرِ عام پر لائی گئی ہیں؛ یومیہ (ویرانی)، اور ویرانی کی خطا۔ اس حقیقت کو جو سیاہ لچ نے اس قدر واضح کر دیا ہے کہ ہم اس کے الفاظ نقل کرنے سے بہتر کچھ نہیں کر سکتے*:

"—روزانہ قربانی متن کی موجودہ قراءت ہے؛ لیکن اصل عبارت میں قربانی جیسی کوئی بات موجود نہیں۔ اس امر کو سبھی جانب سے تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ مترجمین کی طرف سے اس پر چڑھایا گیا ایک حاشیہ یا تفسیری مفہوم ہے۔ صحیح قراءت یہ ہے: "روزانہ اور ویرانی کی سرکشی؛" روزانہ اور سرکشی ایک دوسرے کے ساتھ "اور" کے ذریعے مربوط ہیں: روزانہ کی ویرانی اور ویرانی کی سرکشی۔ یہ دو ویران کرنے والی قوتیں تھیں جنہیں مقدس اور لشکر کو ویران کرنا تھا۔"

اس سے یہ واضح ہے کہ "یومیہ" کا کوئی تعلق یہودی عبادت سے نہیں ہو سکتا، جس پر اسے قدیم تر اور زیادہ رائج رائے کے مطابق منطبق کیا گیا ہے؛ اور یہ بات مزید اس غور و فکر سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اگر ان ادوار کا آغاز، خواہ لفظی طور پر لیا جائے یا تمثیلی طور پر، اس عبادت کے کسی موقوف کیے جانے سے شمار کیا جائے، تو وہ ہمیں کسی ایسے واقعہ تک نہیں پہنچاتے جو کسی بھی لحاظ سے قابل ذکر ہو۔

پس "روزانہ" اور "مکروہ" دو ویران کرنے والی قوتیں ہیں جو کلیسیا کو ستانے والی تھیں: کیا ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ قوتیں کیا ہیں؟ اس نکتے پر ہمیں صرف ولیم ملر کے طرز استدلال کو اختیار کرنا ہے تاکہ ہم بھی اسی نتیجے تک پہنچیں جس تک وہ پہنچا۔ وہ کہتا ہے:

"—میں پڑھتا گیا، اور مجھے دانی ایل کے سوا کوئی اور مقام نہ مل سکا جہاں اگر [روزانہ] پایا گیا ہو۔ پھر میں نے [ایک موافقت نامہ کی مدد سے] ان الفاظ کو لیا جو اس کے ساتھ متعلق تھے، —دور کر دینا؛ —وہ روزانہ کو دور کر دے گا؛ —اُس وقت سے جب روزانہ دور کر دیا جائے گا؛ وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا اور سوچتا تھا کہ شاید مجھے اس عبارت پر کوئی روشنی نہ ملے۔ آخر کار میں 2 تھسلنیکوں 2:7، 8 پر پہنچا، —کیونکہ بدکرداری کا بھید تو اب بھی اثر کر رہا ہے؛ فقط وہ جو اب روک رہا ہے، روکے رہے گا، جب تک کہ وہ راستہ سے ہٹا نہ دیا جائے، اور پھر وہ شریر ظاہر کیا جائے گا۔ وغیرہ۔ اور جب میں اُس عبارت تک پہنچا، آہ، حق کس قدر واضح اور جلالی طور پر ظاہر ہوا! یہی ہے! یہی —روزانہ ہے! اچھا، اب پولس کی —وہ جو اب روک رہا ہے یا مانع ہے، سے کیا مراد ہے؟

—گناہ کا آدمی، اور —وہ شریر، سے مراد پاپائیت ہے۔ اچھا، پھر وہ کیا ہے جو پاپائیت کے ظاہر ہونے میں مانع ہے؟ کیوں، وہ بت پرستی ہے۔ پس، —روزانہ، کا مطلب لازماً بت پرستی ہونا چاہیے۔“+

ہم دانی ایل 8 سے دیکھتے ہیں کہ وہ چھوٹا سینگ ہی، جو بکرے یا یونانی سلطنت کے بعد برپا ہوا، ”روزانہ“ کو دور کر دیتا ہے؛ اور سکندر کی سلطنت کی تقسیم کے بعد سے لے کر اُس وقت تک جب 2300 دنوں کے اختتام پر مقدس کی تطہیر ہونی تھی، منظر میں لائی گئی یہی واحد قدرت ہے۔ ہم نے اس چھوٹے سینگ کو اُس کے درست مقام میں یہ ثابت کیا ہے کہ وہ روم ہے، جسے ایک وحدت کے طور پر لیا گیا ہے، اور جو دانی ایل کے دیگر رویاؤں کی چوتھی بادشاہی کے مطابق ہے۔ اب یہ ایک حقیقت ہے کہ رومی اقتدار میں بت پرستی سے پاپائیت تک ایک تبدیلی واقع ہوئی۔ اسوری بادشاہوں کے ایام سے لے کر پاپیت میں اس کی تبدیلی تک، بت پرستی ہی وہ روزانہ تھی، یا جیسا کہ پروفیسر وائٹنگ اس کا ترجمہ کرتے ہیں، ”مسلسل“ ویرانی، جس کے ذریعے شیطان یہوواہ کے مقصد کے خلاف کھڑا رہا۔ اپنے کاہنوں، اپنی قربان گاہوں اور اپنی قربانیوں میں وہ یہوواہ کی عبادت کی لاوی صورت سے مشابہت رکھتی تھی؛ لیکن جب لاوی عبادت کی جگہ مسیحی عبادت کی صورت نے لے لی، تو شیطان کو بھی، کام کی کامیاب مخالفت کرنے کے لیے، اپنی مخالفت کی صورت بدلنی پڑی؛ چنانچہ بت پرستی کے معبد، قربان گاہیں، اور مورتیاں پاپیت کی کفرآمیز بدعتوں میں بپتسمہ دی گئیں۔

”لیکن نبوت میں یوں کہا گیا ہے کہ دائمی، یعنی بت پرستی، کا ایک مقدس ہے، اور اس کے مقدس کی جگہ گزائی جائے گی۔ یہ بات کہ مقدس اکثر بت پرستی اور شرک کے ساتھ، اس کی عقیدت اور پرستش کے مقام کے طور پر، وابستہ ہوتا ہے، درج ذیل صحائف سے ظاہر ہے: یسعیاہ 16:12؛ عاموس 7:9، 13، حاشیہ۔ حزقی ایل 28:18۔ دانی ایل 8 کے دائمی کے مقدس کے بارے میں ہم ایلوس ہیل سے درج ذیل اقتباس پیش کرتے ہیں:“*

”بت پرستی کے —مقدس سے کیا مراد ہو سکتی ہے؟ بت پرستی، اور ہر قسم کی گمراہی، حق کی طرح اپنے مقدس رکھتی ہیں۔ یہ وہ معابد یا پناہ گاہیں ہیں جو اُن کی خدمت کے لیے مخصوص کی گئی ہیں۔ پس یہ فرض کیا جا سکتا ہے کہ یہاں بت پرستی کے کسی خاص اور مشہور مندر کا ذکر ہے۔ اس کے بے شمار ممتاز مندروں میں سے وہ کون سا ہو سکتا ہے؟ کلاسیکی طرز تعمیر کے نہایت شاندار نمونوں میں سے ایک کو پینتھیون کہا جاتا ہے۔ اس کے نام کے معنی ہیں —تمام دیوتاؤں کا مندر یا پناہ گاہ۔ اس کا مقام روم ہے۔ + اُن قوموں کے بت، جنہیں رومیوں نے مغلوب کیا تھا، اس مندر کے کسی طاق یا حصے میں نہایت تقدیس کے ساتھ رکھے جاتے تھے، اور بہت سے معاملات میں خود رومیوں کی پرستش کا موضوع بن جاتے تھے۔ کیا ہم بت پرستی کا کوئی ایسا مندر پا سکتے ہیں جو زیادہ نمایاں طور پر —اُس کا مقدس ہو؟“

اب جب ہم یہ معلوم کر چکے ہیں کہ ”روزانہ“ سے مراد بت پرستی ہے، اور ”ویرانی کی سرکشی“، یا —”وہ مکروہ چیز جو ویران کرتی ہے“ —سے مراد پاپائیت ہے، اور یہ کہ بت پرستی کا خاص مقدس پینتھیون تھا، اور اس کے وقوع کا ”مقام“ روم تھا، تو ہم مزید تحقیق کرتے ہیں۔

1. ”کیا بت پرستی کو رومی شہری اقتدار کے ذریعے —دور کر دیا گیا؟“ کلیسیا اور دنیا کی تاریخ کے ایک اہم اور معروف حقیقت کے متعلق درج ذیل بیان، ہمارے خیال میں، اس نبوت کا جواب ہے۔ یہ پہلے مسیحی شہنشاہ قسطنطین کے بارے میں ہے، اور یوں کہتا ہے:“

—”اُس کی حکمرانی کا پہلا اقدام یہ تھا کہ اُس نے پوری سلطنت میں ایک فرمان جاری کیا، جس میں اپنے رعایا کو مسیحیت اختیار کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔“++

2. ”کیا روم اُس کے مقدس کا شہر یا مقام (پینتھیون) تھا، جسے ریاست کے اختیار سے گرا دیا گیا؟ ذیل کا اقتباس اس کا جواب دیتا ہے:“

"—قسطنطین کے آخری حریف کی موت نے سلطنت کے امن پر مہر ثبت کر دی تھی۔ روم ایک بار پھر اقوام کی بے چون و چرا ملکہ تھا۔ لیکن رفعت اور شان و شوکت کے اسی لمحے میں وہ ایک کھائی کے کنارے تک اٹھا دی گئی تھی۔ اس کا اگلا قدم پستی کی طرف، اور ایسا کہ پھر تلافی نہ ہو سکے، ہونے والا تھا۔ حکومت کا قسطنطنیہ کی طرف انتقال اب تک مورخ کو حیرت میں ڈالتا ہے۔ یہ ایسا اقدام تھا جو رومی ذہن کے قدیم اور معزز تعصبات کے پورے دھارے کے صریح خلاف تھا۔ یہ کسی عیش پرست ایشیائی کا کام نہ تھا، جو مشرقی رسوم اور آب و ہوا کی لذتوں کا دلدادہ ہو، بلکہ ایک اپنی فاتح کا، جو مغرب میں پیدا ہوا تھا اور تمام رومیوں کی طرح اہل مشرق کی عادات کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا تھا؛ یہ ایک زیرک سیاست دان کا فعل تھا، تاہم نہایت نمایاں درجے میں خلاف مصلحت تھا۔ پھر بھی قسطنطین نے روم کو، جو قیصروں کا عظیم قلعہ اور تخت گاہ تھا، ترک کر کے تھریس کے ایک گمنام گوشے کو اختیار کیا، اور اپنی توانا اور بلند ہمت زندگی کا بقیہ حصہ اس دوہرے مشقت آمیز کام میں صرف کر دیا کہ ایک نوآبادی کو اپنی سلطنت کا دارالحکومت بنائے، اور دارالحکومت کو ایک نوآبادی کے کمزور اعزازات اور فرو ماندہ قوت تک گرا دے۔"

مورخ کے قلم سے یہ بیان اس قدر واضح ہے کہ کسی تبصرے کا محتاج نہیں۔ نبوت کہتی ہے، "اُس کے مقدس کی جگہ گرائی گئی؛" اور مندرجہ بالا جیسے حقائق کے بیان کے بعد، نبوی تفسیر میں نہایت نکتہ چین شخص کو بھی اس کے انطباق پر مطمئن ہو جانا چاہیے۔

"اور اُس وقت سے کہ روزانہ کا سلسلہ موقوف کر دیا جائے، اور وہ مکروہ چیز جو ویرانی پیدا کرتی ہے قائم کی جائے، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دنوں تک پہنچتا ہے۔ ہمارے سامنے یہ حقائق موجود ہیں کہ روزانہ سے مراد بت پرستی ہے، اور وہ مکروہ چیز جو ویرانی پیدا کرتی ہے پاپائیت ہے، اور یہ کہ رومی اقتدار میں اول الذکر سے مؤخر الذکر کی طرف تبدیلی واقع ہوئی، اور وہ بھی ریاستی اختیار کے ذریعہ؛ لہذا ہمیں صرف مزید یہ تحقیق کرنی ہے کہ یہ کب ایسے طور پر واقع ہوا کہ نبوت پوری ہو؛ کیونکہ اگر ہم اس کا تعین کر لیں، تو ہمارے پاس وہ نقطہ آغاز آجائے گا جس سے ہمارے سامنے متن میں مذکور نبوتی ادوار کی تاریخ شمار کی جانی ہے۔ پس،"

"3۔ نبوت میں جس واقعہ کا ذکر کیا گیا ہے، وہ کب وقوع پذیر ہوا؟ یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ سوال یہ نہیں ہے کہ مقدسین کب پاپائیت کے ہاتھ میں دیے گئے، بلکہ یہ ہے کہ بت پرستی سے پاپائیت کی طرف مذہب کی تبدیلی کب اس حد تک واقع ہو چکی تھی کہ مؤخر الذکر قومی مذہب بن جائے اور اپنے دور کار کا آغاز کرنے کی حالت میں آجائے۔ یہ، دیگر تمام عظیم انقلابات کی مانند، ایک لمحے کا کام نہ تھا۔ اس کی ابتدائی کارفرمائیاں بہت پہلے ہی نمایاں ہو چکی تھیں۔ پولس نے کہا کہ اُس کے اپنے زمانہ ہی میں بدکرداری کا بھید، مرد گناہ، —'وہ مکروہ چیز جو ویران کرتی ہے،'— پہلے ہی سے عمل میں تھی۔ اور اسی صحیفہ کی روشنی میں ہمیں متی 24:15 میں ہمارے خداوند کے اُن الفاظ کو سمجھنا چاہیے جو ویرانی کی مکروہ چیز کے بارے میں ہیں، جہاں وہ واضح طور پر دانی ایل 9:27 کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ اگرچہ سنہ 70 میں، جب یروشلم رومیوں کے ہاتھوں تباہ کیا گیا، بت پرستی نے ابھی پاپائیت کے لیے جگہ خالی نہ کی تھی، تاہم ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ قدرت جو اُس وقت ظاہر ہوئی، اگرچہ نام اور صورت میں کسی قدر بدلی ہوئی تھی، درحقیقت وہی قدرت تھی جو ویرانی کی مکروہ چیز کے طور پر مقدسین کو گھلا دے گی اور حق تعالیٰ کی کلیسیا کو ویران کرے گی۔"

فرانس کے بادشاہ کلووس کے تبدیلی مذہب کے وقت تک، جو 496 میں واقع ہوئی، فرانس اور مغربی روم کی دوسری قومیں بت پرست تھیں؛ لیکن اس واقعہ کے بعد بت پرستوں کو مسیح کی طرف لانے کی کوششیں بڑی کامیابی سے ہم کنار ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ کلووس کے تبدیلی مذہب ہی سے فرانسیسی فرمانروا کو نہایت مسیحی جلالت مآب اور کلیسیا کے سب سے بڑے بیٹے کے القاب سے

مخاطب کرنے کی رسم پیدا ہوئی۔+ اس وقت اور 508ء کے درمیان "اتحادوں"، "سپردگیوں" اور فتوحات کے ذریعے "ایوبوریچی"، "مغرب میں رومی چھاؤنیاں"، بریٹنی، برگنڈی باشندے اور ویزیگوتھ مطیع بنا لیے گئے۔'++

—مغربی رومی سلطنت میں بت پرستی، اگرچہ اس نے بلاشبہ مسیحی ایمان کی پیش رفت میں تاخیر ڈالی، خصوصاً اُن اقوام میں جو—جیسا کہ انگلستان کے معاملے میں—ان وحشی قبائل کے حملوں سے پریشان رہیں جو بدستور بت پرست تھے، اب نہ تو، اگر اس میں کیتھولک ایمان کو دبانے یا رومی پونٹف کے تغلبات کو روکنے کا ارادہ بھی موجود تھا، ایسی قدرت رکھتی تھی۔

"اُس وقت سے، پاپائی مکروہات—جہاں تک بت پرستی کا تعلق تھا—فاتح ہو گئی تھی۔ آئندہ اس کی کشمکشیں دوسرے مسیحی فرقوں کے ساتھ تھیں، جنہیں ہمیشہ بدعتی قرار دیا جاتا تھا؛ اور اُن شہزادوں اور حکمرانوں کے ساتھ، جنہیں ہمیشہ باغی یا مسیح کے بدن کے مفرقین سمجھا جاتا تھا۔ یورپ کی نمایاں قوتوں نے بت پرستی سے اپنی وابستگی صرف اس لیے ترک کی کہ اس کی مکروہات کو ایک اور صورت میں برقرار رکھیں؛ کیونکہ بت پرستی کو محض پبتسمہ دینے کی ضرورت تھی تاکہ وہ کیتھولک مفہوم میں مسیحی بن جائے؛ اور جب اس کے مقتدر خادم کے مفادات یا انتقام اس کا تقاضا کرتے، تو اُن کی املاک اور تخت—اور شاید اُن کی جانیں بھی—قربان گاہ پر رکھ دی جانی لازم تھیں۔"SS

"* نبوی تفسیر، جلد 1، 127۔

"+ Goodrich کی Universal Hist اور Guthrie کی Geog.

+ موسہائیم، تاریخ مسیحیت، جلد 1، 132، 133۔

"انگلستان میں، آرتھر، جو پہلا مسیحی بادشاہ تھا، نے مشرکانہ عبادت گاہ کے کھنڈرات پر مسیحی عبادت کی بنیاد قائم کی۔* راپن، جو اپنی تاریخ میں واقعات کی تاریخ بندی میں زیادہ دقیق ہونے کی دعویٰ کرتا ہے، بیان کرتا ہے کہ وہ 508 میں برطانیہ کا بادشاہ منتخب کیا گیا تھا۔ کتاب 2، 129۔"

اس وقت روم کی مسندِ اسقفی کی حالت کیا تھی؟ — سیمائس 498 یا 499 سے 514 تک پوپ رہا۔ اس کے عہدِ پاپائیت کو ان نمایاں حالات و واقعات نے ممتاز کیا:

"1. اُس نے—بت پرستی کو چھوڑ دیا—جب وہ —کلیسیاے روم— میں داخل ہوا۔"

"2. اُس نے اپنے مدِّمقابل کے ساتھ خون تک کشمکش کرتے ہوئے پاپائی مسند تک اپنی راہ بنا لی۔ Du. Pin

"3. اُس کی اُس ستائش و تعظیم کے ذریعے جو اُس کو حضرتِ مقدس پطرس کے جانشین ہونے کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔"

"4. شہنشاہ اناسٹاسیوس کی تکفیر کے ذریعے۔+"

"—کننی حد تک، "موسہائم کہتا ہے، "بعض لوگوں کی آرا رومی پونٹفوں کے حاکمانہ مطالبات کے حق میں تھیں، اس کا آسانی سے اندازہ اینودیئس کے ایک قول سے کیا جا سکتا ہے، جو سیمائس کا وہ بدنام اور حد سے بڑھا ہوا خوشامدی تھا، اور جو مبہم شہرت کا ایک کلیسائی پیشوا تھا۔ اس طفیلہ صفت مداح نے، دوسری نامعقول باتوں کے ساتھ، یہ دعویٰ برقرار رکھا کہ پونٹف خدا کی جگہ قاضی مقرر کیا گیا تھا، جس مقام کو وہ حق تعالیٰ کے نائب کی حیثیت سے پر کرتا تھا۔'+"

مغرب میں کیتھولک مقصد کے لیے حاصل کی گئی قوت، ان کامیابیوں، اور روم کی مسند کے نائبین اور دیگر عاملوں کی کارگزاری کے باعث، قسطنطنیہ میں پاپائی جماعت — رکھی گئی — اس حالت میں کہ وہ روم میں اپنے آقا کے حق میں علانیہ دشمنی کو جائز ٹھہرا سکے۔ 508ء میں تعصب اور خانہ جنگی کا بگولا مشرقی دارالحکومت کی گلیوں میں آگ اور خون کے ساتھ بہ گیا۔

گبن، سنہ 508-514 کے تحت، قسطنطنیہ میں ہونے والے ہنگاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے: — ”شہنشاہ کے مجسمے توڑ ڈالے گئے، اور اس کی ذات ایک مضافاتی علاقے میں مخفی رہی، یہاں تک کہ تین دن کے اختتام پر اس نے اپنے رعایا کی رحمت کی التجا کرنے کی جرأت کی۔ [پوپیت غالب ہے۔] اپنے تاج کے بغیر، اور ایک سائل کی ہیئت میں، اناستاسیوس سرکس کے تخت پر نمودار ہوا۔ کاتھولکوں نے اس کے روبرو حقیقی تثلیثی تسبیح (Trisagion) دہرائی؛ وہ اس پیش کش پر شادماں ہوئے جیسے اس نے منادی کرنے والے کی آواز سے اعلان کروایا، کہ وہ ارغوانی سلطنت سے دست بردار ہو جائے گا؛ انہوں نے اس تنبیہ کو سنا کہ چونکہ سب لوگ حکومت نہیں کر سکتے، اس لیے انہیں پہلے ہی کسی فرمانروا کے انتخاب پر متفق ہو جانا چاہیے؛ اور انہوں نے دو غیر مقبول وزیروں کے خون کو قبول کیا، جنہیں ان کے آقانے بلا تردد شیروں کے آگے ڈالنے کا حکم دے دیا۔ یہ پرغضب لیکن عارضی فتنہ انگیزیاں وٹالیاں کی کامیابی سے تقویت پاتی رہیں، جس نے بنوں اور بلغاریوں کے اپنے لشکر کے ساتھ، جو زیادہ تر بت پرست تھے، اپنے آپ کو کاتھولک ایمان کا علمبردار قرار دیا۔ اس دیندارانہ بغاوت میں اس نے تھریس کو ویران کر دیا، قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا، اپنے ہی پینسٹھ ہزار ہم مسیحیوں کو تہ تیغ کیا، یہاں تک کہ اس نے اسقفوں کی واپسی، پوپ کی تسکین، اور مجلس خلقیدون کے قیام کو حاصل کر لیا، جو ایک راست عقیدہ معاہدہ تھا، جس پر مرتے ہوئے اناستاسیوس نے بادل نخواستہ دستخط کیے، اور جسے جسٹینین نے چچانے زیادہ وفاداری سے نافذ کیا۔ اور یہی اس پہلی مذہبی جنگ کا انجام تھا جو سلامتی کے خدا کے نام پر، اور اس کے پیروکاروں کے ہاتھوں، لڑی گئی۔“ SS

ایپولوس ہیل کے درج ذیل اقتباس کے ساتھ ہم اس نکتے پر شہادت کو ختم کرتے ہیں: — اب ہم اپنے جدید گملی ایلوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ 508ء میں ہمارے ساتھ بت پرستی کے مقدس کے مقام پر آ کھڑے ہوں (جس پر بعد میں "سینٹ پیٹر کی میراث" ہونے کا دعویٰ کیا گیا)۔ ہم چند سال ماضی میں نظر ڈالتے ہیں، اور شمالی بربروں کی درشت بت پرستی مغربی روم کی برائے نام مسیحی سلطنت پر امڈی چلی آ رہی ہے — ہر جگہ غالب آتی ہوئی — اور اس کی فتوحات ہر جگہ نہایت وحشیانہ رہی۔ یہ ممتاز ہیں۔ . . . سلطنت سقوط کرتی ہے اور ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے۔ ایک ایک کر کے ان ٹکڑوں کے سردار اور حکمران اپنی بت پرستی ترک کرتے ہیں اور مسیحی ایمان کا اقرار کرتے ہیں۔ مذہب کے باب میں فاتح مفتوحوں کے آگے جھک رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی بت پرستی غالب ہے۔ اس کے حامیوں میں ایک سخت گیر اور کامیاب فاتح ہے۔ (کلووس)۔ لیکن جلد ہی وہ بھی نئے ایمان کی قوت کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہے اور اس کا علمبردار بن جاتا ہے۔ وہ اب بھی فاتح ہے، لیکن ایک ہیرو اور کشورکشا کے طور پر اپنے عروج پر اس نقطے پر پہنچتا ہے جہاں ہم کھڑے ہیں، یعنی 508ء میں۔

— اسی سال یا اس کے قریب، ساقط شدہ سلطنت کی آخری اہم ذیلی تقسیم کو، اس کے فاتح ”فرمان روا“ کی تاج پوشی کے ذریعے، علانیہ طور پر مسیحی بنایا جاتا ہے۔

یہ وہ لاج کی فیٹنوپ اک سا یہ ےڑھک مہ رپ رود س ج — ”改ال او ےن وہ نی د یسوی رآ کی، ای اھٹب رپ یسرک سا ےسا ےن س ج شکم شک ینوخ ہو ے۔ ے کرشم ےسا روا ے اتاج اکھج ےگآ ےک سا ےیچنہ پوک ےل صیف ےس تلخادم یک ےاشد اب اترک رپوک — ےگج یک ادخ رپ نیمز — ہو ےک ے اتاج ایک مالس ےس تیثیح سا مور ےک رپ ےبش سا ضحم، ےک ے رثاریز ردق سا ےک رادتقا ےک سا ٹینیس ے۔ ےس ایسیلکوک ےاشنہش ہو، ےس ےترک اضراقت اک سا تادافم ےک دنسم یک یک دوراب ےچنی ےک تخت ےک تنطلس یقرشم ےم 508 . . . ےس ےتیدی رک چراخ

اک سا، اے ہی تو وہ ادیپ عازن روا یرت با وج سے سا۔ اے ہی تاج ید اگل گآں می ناک
تقو س ک ہک اے ہی لاوس با۔ اے ہی لذت یک مکاح زئاج کے سا ہجیتن
ینعی، نیشناج روا لدب کے سا ہک ہی ت یکچ اج یئابد کت دح سا یتسرپاتب
ی م تلای سی ا بک اے ش ہورکم ہی؟ یئگ نب ہگج ایل کے، اے ش ہورکم یئاپاپ
اوس کے 508 ای ک؟ اے رک زاغآ اک رود کے یرنوخ روا ییوگرفک ینپا ہک یئگ یھکر
روا یئوک، ہگج یک یتسرپاتب، یک "اے ناج اے یئاق" ای "اے ناج اے ہکر" کے سا
ینپا وک سوراکش مامت اے نپا کت با ینرگ نوسفا رارسارپ ہو رگا؟ اے خیرات
سا ضعب روا، اے ایل لاهب نس ماقم انپا اے ن سا یھب وت، یکس ال سی ہن سی م تردق
"۔ اے کے کچ لاڈ رپس اے گآ کے رحس کے

آخرکار باقی سب بھی مغلوب کر لیے جاتے ہیں، — اور بادشاہ، اور قومیں، اور ہجوم، اور امتیں، اور
زبانیں، اس سحر کے زیر اثر لے آئے جاتے ہیں جو انہیں اس بات کے لیے آمادہ کرتا ہے کہ، یہاں تک کہ جب
وہ — یسوع کے شہیدوں کے خون سے متوالے ہوں، تو — یہ گمان کریں کہ وہ خدا کی خدمت بجا لا رہے
ہیں، اور اپنے آپ کو آسمان کے خاص و مخصوص منظور نظر سمجھیں، جبکہ وہ جہنم کی ہلاکت کے
لیے زیادہ آسان اور زیادہ گراں قدر شکار بنتے جاتے ہیں۔*

ہمارے پاس تاریخ موجود ہے۔ — روزانہ 'موقوف کر دی گئی، اور وہ مکروہ چیز جو ویران کر دیتی ہے
508 میں قائم کی گئی۔ اس نقطہ آغاز سے شمار کرتے ہوئے 1290 دن یا سال 1798 میں ختم ہوتے ہیں
جہاں، جیسا کہ پہلے ہی دکھایا جا چکا ہے، پوپ سے شہری اقتدار بوناپارٹ کے بازو کے ذریعے چھین لیا گیا۔
1335 دن ہمیں اس واقعہ سے اس طرف پورے 45 سال تک لے آتے ہیں۔

"لیکن بعض یہ کہہ سکتے ہیں، آپ ادوار کا اختتام ماضی میں کیسے قرار دیتے ہیں؟ کیا یہ نہیں لکھا کہ
دانی ایل ایام کے اختتام پر آرام پائے گا اور اپنی قرعہ میں کھڑا ہوگا؟ یقیناً! اور ہم اس پر ایمان رکھتے
ہیں۔ لیکن دانی ایل کا اپنی قرعہ میں کھڑا ہونا کیا ہے؟ یہ نکتہ اس وقت زیر غور آئے گا جب ہم وقت کے
گزر جانے کی توضیح اور ان واقعات کے جائزے پر آئیں گے جو بالفعل ایام کے اختتام پر واقع ہوئے۔ فی
الحال ہم یہاں اگلے ہفتے تک لنگر ڈالتے ہیں۔" Review and Herald, January 28, 1858.

پریسکاٹ اور ڈینیئلز کی لغزشیں اور خطرات! شہروں میں کام کیا جانا ہے۔

(Daniells) Daniells G. کو 1901 میں جنرل کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے
کہ یہ دستاویز 1910 میں لکھی گئی، جو وہ زمانہ تھا جب مسز وانٹ Daniells کی شہروں سے غفلت
اور "Daily" کے بارے میں نزاع میں ان کی شمولیت کے باعث نہایت فکرمند تھیں۔)

اب، حال ہی میں اسٹیو وولبرگ یہ کہہ رہے تھے کہ انہیں "یومیہ" کے بارے میں کوئی مؤقف اختیار کرنے
کی ضرورت نہیں، کیونکہ ایلن وانٹ نے کبھی "یومیہ" کے بارے میں کوئی مؤقف اختیار نہیں کیا؛ اور
اگر نبیہ کے لیے یہ مؤقف اختیار کرنا کافی ہے، تو ان کے لیے بھی یہ کافی ہے۔

جی ہاں، ایلن وانٹ کا "Daily" کے بارے میں ایک مؤقف تھا۔ انہوں نے کہا کہ میلرائیٹوں کا اس کے بارے
میں صحیح نظریہ تھا، اور وہ سمجھتی تھیں کہ اس سے مراد بت پرستی ہے۔ وہ سمجھتی تھیں کہ جب
بت پرستی ہٹا دی گئی، تو 1335 کا آغاز ہوا؛ اور وہ یہ بھی سمجھتی تھیں کہ اس کے سوا دوسرے
نظریات صرف تاریکی اور الجھن ہی پیدا کرتے ہیں۔

اور وہ بات جسے آپ 1850 کی تاریخ سے ثابت کر سکتے ہیں، اور جو حقیقتاً تاریکی اور ابتری لانے والی
حیثیت میں الگ کر کے نمایاں کی گئی تھی، یہ ہے کہ کرازیئر کا یہ نظریہ تھا کہ "یومیہ" مسیح کی
پیکل میں خدمت کی نمائندگی کرتا ہے؛ پس، میرا خیال ہے کہ وہ سمجھتی تھیں کہ "یومیہ" کیا تھا، نہ
صرف یہ کہ وہ کیا تھا بلکہ یہ بھی کہ وہ کس چیز کی نمائندگی کرتا تھا، کیونکہ اگر آپ اس مؤقف

کو چھوڑ دیں تو آپ تاریکی اور ابتری میں چلے جاتے ہیں۔

لیکن 1910 میں ایلن واٹ نے جنرل کانفرنس کے صدر اور ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ کو بھی سرزنش کی، کیونکہ وہ اسی نظریے کو فروغ دے رہے تھے جو کروسٹیر کا تھا۔

اور کوئی مؤرخ اس امر پر بحث نہیں کرے گا کہ پریسکاٹ، ولی واٹ، اور اے۔ جی۔ ڈینیلز جب "ڈیلی" کو پیش کر رہے تھے، تو وہ یہ نظریہ پیش کر رہے تھے کہ "ڈیلی" مسیح کی مقدس میں خدمت کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ بات سب جانتے ہیں۔

لیکن، یہاں آپ کے پاس Manuscript Releases، جلد 20 سے پورا مضمون موجود ہے۔

یہ کب جاری کی گئی؟ بہر حال، یہ 1988 میں جاری کی گئی تھی؛ لہذا 1988 میں ایڈونٹ ازم کے طلبہ کے غور و فکر کے لیے یہ دستیاب ہے۔

ولی واٹ اور پریسکاٹ اور ڈینیلز نے ایڈونٹزم میں "ڈیلی" کے باطل نظریے کو کب قائم کیا؟ 1919 سے 1931 تک انہوں نے اپنا کام انجام دیا۔ 1931 تک آتے آتے، پھر اسے بھول ہی جائیں!! ایڈونٹزم یہ تعلیم دینے لگا کہ "ڈیلی" مسیح کی مقدس کی خدمت کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ انہوں نے نوشتہ جات کی وہ تفسیر قبول کر لی ہے جو مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولکیت سے آتی ہے۔ اور اس نقطے کے بعد سے، "ڈیلی" کو مسیح کی مقدس کی خدمت کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔

افسوس، کچھ آوازیں ایسی ہیں جو اس کی مخالفت کر رہی ہیں حالانکہ وہ بہتر جانتی ہیں، لیکن اس مقام کے بعد سے رخ حالات مکمل طور پر پلٹ چکا ہے۔

اور پھر 1988 میں، ایلن واٹ اسٹیٹ نے ہمارے لیے 1910 کا یہ بیان جاری کیا، عین اسی وقت جب پریسکاٹ، ڈینیلز، اور ولی واٹ کی جانب سے "ڈیلی" کے مسئلے پر ہلچل برپا کی جا رہی تھی۔

ہمارے تجربے کے اس مرحلہ پر ہمیں اپنے ذہنوں کو اُس خاص نور سے، جو [ہمیں] ہماری کانفرنس کے اہم اجتماع میں غور کرنے کے لیے دیا گیا تھا، ہٹنے نہیں دینا ہے۔ اور وہاں برادر ڈینیلز تھے، جن کے ذہن پر دشمن عمل کر رہا تھا؛

اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے کہ دشمن آپ کے ذہن میں کام کر رہا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ رُوح القدس آپ کے ذہن میں کام نہیں کر رہا۔

"...اور آپ کے ذہن اور ایڈر پریسکاٹ کے ذہن پر اُن فرشتوں کی کارفرمائی ہو رہی تھی جو آسمان سے نکال دیے گئے تھے..."

"شیطان کا کام یہ تھا کہ تمہارے ذہنوں کو اس طرح ہٹا دے کہ ایسی نقطہ چینی اور باریکیاں داخل کی جائیں جنہیں لانے کی تحریک خداوند نے تمہیں نہیں دی تھی۔ وہ ضروری نہ تھیں۔ لیکن اس کا اثر سچائی کے مقصد پر بہت گہرا تھا۔ اور تمہارے ذہنوں کے خیالات—اگر تمہیں ایسی جزئیات اور باریکیوں کی طرف کھینچ لیا جائے—تو یہ شیطان کی تدبیر کا کام ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ لکھی ہوئی کتابوں میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی تصحیح کرنا کوئی بڑا کام ہوگا۔ لیکن مجھے یہ کہنے کا حکم دیا گیا ہے: خاموشی ہی فصاحت ہے۔"

وہ یوریاہ اسمتھ کی کتاب، *Revelation* on Daniel and Revelation میں داخل ہو کر اُس بات کو حذف کرنا چاہتے تھے جو اُس نے "یومیہ" کے بارے میں یہ کہی تھی کہ وہ بت پرستی ہے۔ اسی لیے اِس زمانی دور میں جو آدمی ولی واٹ، پریسکاٹ، اور ڈینیلز کے خلاف لڑنے والوں میں سے ایک ہے، اُس کا نام لیری اسمتھ ہے۔

لیری اسمتھ کون ہے؟ وہ اوریہا کا بیٹا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں، اور وہ اپنے باپ کے ساتھ کھڑا ہے: یومیہ عبادت شرک ہے۔

مجھے کہنا ہے، عیب چننا بند کرو۔ اگر ابلیس کا یہ مقصد ہی پورا کیا جا سکتا، تو تمہیں [یہ] معلوم ہوتا [کہ] تمہارا کام تصور کے اعتبار سے نہایت ہی عجیب سمجھا جاتا۔ دشمن کا منصوبہ یہ تھا کہ تمام وہ مفروضہ قابل اعتراض خصوصیات اس جگہ لے آئے جہاں ہر قسم کے اذہان متفق نہ تھے۔

"اور پھر کیا؟ بعینہ وہی کام وقوع میں آتا جو ابلیس کو پسند ہے۔ بیرونی لوگوں کے سامنے ہمارے ایمان کی نہیں، بلکہ عین وہی تصویر پیش کی جاتی جو اُن کے مطابق ہوتی، جو کردار کی ایسی صفات کو فروغ دیتی جو"

کیا کرے؟ "بڑی الجھن پیدا کرے۔"

"روزانہ" کے متعلق دیگر آرا بھی اختیار کی گئی ہیں جو الجھن اور تاریکی پیدا کرتی ہیں۔

"اور اُن زبیں لمحات کو کام میں لاؤ جنہیں نہایت جوش و سرگرمی کے ساتھ اس عظیم پیغام کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ جن موضوعات پر ہم نے محنت کی ہے، اُن پر پیش کی جانے والی تمام باتیں آپس میں پوری طرح ہم آہنگ نہ ہو سکتیں، اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ ایمان رکھنے والوں اور ایمانوں دونوں کے اذہان میں الجھن پیدا ہو جاتی۔ یہی عین وہ بات تھی جس کے واقع ہونے کی شیطان نے منصوبہ بندی کر رکھی تھی—ہر وہ چیز جسے اختلاف کے طور پر بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا سکے۔"

اگر خداوند نے چاہا، تو جب ہم اپنے بائبل مطالعہ سے ان عقائد کو ثابت کرنا شروع کریں گے، ہم حزقی ایل 28 پر نظر کریں گے؛ کیونکہ حزقی ایل 28 ہی وہ مقام ہے جہاں یومیہ کی نہایت جڑ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ حزقی ایل 28 لوسیفیر کی سرفرازی کے بارے میں ہے، اور وہ اس پر نشان لگا رہی ہے؛ کیونکہ جب وہ یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یومیہ مسیح کی مقدس میں خدمت کی نمائندگی کرتا ہے، تو وہ نہ صرف یومیہ کے حقیقی مفہوم کو، جو خود سرفرازی کی ایک علامت ہے، رد کر رہے تھے، بلکہ وہ اپنی ہی زندگی کے تجربے میں اسی خود سرفرازی کو ظاہر بھی کر رہے تھے۔ وہ زور دے کر کہتی ہے کہ وہ ہماری صفوں میں الجھاؤ پیدا کریں گے۔

اب، یہاں ایک عظیم کام ہے، جہاں عجیب روحیں اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ لیکن خداوند کے پاس ایک ایسا کام ہے جو ہلاک ہوتی ہوئی جانوں کو بچانے کے لیے کیا جانا ہے؛ اور وہ مقامات جن میں شیطان، بھیس بدل کر، ہماری صفوں میں ابتری پیدا کرتے ہوئے در آ سکتا ہے، وہ اسے کمال کے ساتھ انجام دے گا، اور وہ تمام چھوٹے چھوٹے اختلافات بڑھا چڑھا کر نمایاں کر دیے جائیں گے۔

اور اس کا کیا مطلب ہے، "اور مجھے دکھایا گیا؟" خدا نے خاص طور پر اسے یہ بتایا تھا۔

"اور مجھے ابتدا ہی سے دکھایا گیا تھا کہ خداوند نے نہ تو ایڈلڈر ڈینیلز کو اور نہ پریسکاٹ کو اس کام کا بوجھ دیا ہے۔ کیا شیطان کی مکاریاں اندر لائی جائیں، کیا یہ "یومیہ" ایسا بڑا معاملہ ہو کہ اسے اس لیے پیش کیا جائے کہ ذہنوں کو مشوش کرے اور اس نہایت اہم وقت میں کام کی ترقی میں رکاوٹ ڈالے؟ ہرگز نہیں، خواہ کچھ بھی ہو۔ اس مضمون کو پیش نہیں کیا جانا چاہیے،"

سسٹر وانٹ "ڈیلی" کو سمجھتی تھیں، اور وہ یہ بھی سمجھتی تھیں کہ یہ تعلیم دینا کہ "ڈیلی" سے مراد مسیح کی مقدس میں خدمت ہے، ایسی بات ہے جو اُن فرشتوں کی طرف سے آئی جو آسمان سے نکال دیے گئے تھے، اور یہ صرف الجھن اور تاریکی ہی پیدا کرتی ہے؛ اور وہ پیشروؤں کے اس مؤقف سے واقف تھیں کہ "ڈیلی" سے مراد بت پرستی ہے، اور یہ کہ جب "ڈیلی" ہٹا دی گئی، تو 1335 سالہ زمانی نبوت کا آغاز ہوا۔ وہ یہ جانتی تھیں۔ وہ فرق کو جانتی تھیں، خواہ یہ لوگ کچھ بھی کہنا چاہیں۔

"کسی بھی صورت میں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اس موضوع کو چھیڑنا نہیں جانا چاہیے، کیونکہ جو روح اس کے ذریعے اندر لائی جائے گی وہ مانع و ممانعت کرنے والی ہوگی، اور لوسیفر ہر ایک حرکت پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ شیطانی عامل اپنا کام شروع کر دیں گے اور ہماری صفوں میں الجھن پیدا ہو جائے گی۔ آپ کو اس اختلاف رائے کی کھوج لگانے کا کوئی حکم نہیں جو آزمائشی سوال نہیں ہے؛ بلکہ آپ کی خاموشی ہی فصاحت ہے۔ یہ معاملہ پوری وضاحت کے ساتھ میرے سامنے ہے۔ اگر ابلیس ان موضوعات میں ہمارے اپنے لوگوں میں سے کسی ایک کو بھی، جیسا کہ اس نے ارادہ کیا ہے، الجھا سکے، تو شیطان کے مقصد کو فتح حاصل ہوگی۔ اب کام یہ ہے کہ بلا تاخیر اسے ہاتھ میں لیا جائے اور کسی [اختلاف] رائے کا اظہار نہ کیا جائے۔"

"شیطان اُن آدمیوں کو، جو ہم میں سے نکل گئے ہیں، اُبھارے گا کہ وہ بدارواح کے ساتھ متحد ہو جائیں اور غیر اہم سوالات پر ہمارے کام کی رفتار کو روکیں؛ اور دشمن کے لشکرگاہ میں کیسی خوشی [برپا] ہو گی۔ ایک دوسرے کے ساتھ جڑ جاؤ، جڑ جاؤ۔ ہر اختلاف کو دفن کر دیا جائے۔ ہمارا کام اب یہ ہے کہ اپنی تمام جسمانی اور دماغی و عصبی قوت کو اس بات کے لیے وقف کر دیں کہ ان اختلافات کو راستے سے ہٹا دیں، اور سب ہم آہنگ ہو جائیں۔ اگر شیطان کو، اپنی بڑی غیر مقدس حکمت کے ساتھ، یہ اجازت مل جاتی کہ اُسے ذرا سا بھی قابو حاصل ہو، [تو وہ خوش ہوتا]۔"

"اب، جب میں نے دیکھا کہ تم کس طرح کام کر رہے تھے، تو میرا ذہن پوری صورت حال کو، اور اُن نتائج کو بھی، اچھی طرح سمجھ گیا جو اُس صورت میں پیدا ہوتے اگر تم آگے بڑھتے اور اُن فریقوں کو جو ہمیں چھوڑ کر جا چکے ہیں، ہماری صفوں میں انتشار پیدا کرنے کا ادنیٰ ترین موقع پھی دے دیتے۔ تمہاری حکمتی بعینہ وہی چیز ہوتی جو شیطان چاہتا۔ تمہاری بلند آواز منادی روح القدس کے الہام کے تحت نہ تھی۔ مجھے ہدایت دی گئی کہ میں تم سے کہوں کہ اُن اشخاص کی تحریروں میں عیب چینی کرنا، جنہیں خدا نے راہنمائی بخشی ہے، خدا کے الہام سے نہیں ہے۔ اور اگر یہی وہ حکمت ہے جو ایلڈرز دانی ایلز لوگوں کو دینا چاہتے ہیں، تو ہرگز ہرگز انہیں کوئی سرکاری منصب نہ دیا جائے، کیونکہ وہ سب سے نتیجہ تک درست استدلال نہیں کر سکتے۔ اس موضوع پر تمہاری خاموشی ہی تمہاری حکمت ہے۔ اب، ہر وہ عمل جو اُن اشخاص کی مطبوعات میں عیب چینی کے مانند ہو جو زندہ نہیں ہیں، وہ کام نہیں ہے جو خدا نے تم میں سے کسی کو کرنے کے لیے دیا ہو۔ کیونکہ اگر یہ اشخاص—ایلڈرز دانی ایلز اور پریسکاٹ—شہروں میں کام کرنے کے لیے دی گئی ہدایات پر چلتے، تو بہت سے، نہایت بہت سے لوگ، سچائی سے قائل ہو کر ایمان لاتے، ایسے قابل اشخاص جو [اب] اُن عہدوں پر ہیں جہاں تک کبھی رسائی نہ ہو سکے گی۔"

"تمام دنیا کو ایک ہی عظیم خاندان سمجھا جانا چاہیے۔ اور جب آپ کے پاس علم کا ایسا سرچشمہ موجود ہے کہ جس سے حاصل کیا جا سکتا ہے، تو پھر آپ نے دنیا کو کیوں برسوں تک ہمارے خداوند یسوع مسیح کی دی ہوئی شہادتوں سے محروم رہ کر ہلاک ہونے کے لیے چھوڑ رکھا ہے؟ سچا مذہب ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہم ہر مرد اور ہر عورت کو ایک ایسی ہستی سمجھیں جس کے ساتھ ہم بھلائی کر سکتے ہیں۔"

یہ بہت برسوں سے مطبوعہ ہے: —"ایک متوازن ذہن،" ایلڈرز اینڈروز کے لیے ایک گواہی۔ ذہن کو اس طرح تربیت دی جا سکتی ہے کہ وہ یہ جاننے کی قوت بن جائے کہ کب بولنا ہے اور کون سے بوجھ اٹھانے اور برداشت کرنے ہیں، کیونکہ مسیح آپ کے معلم ہیں۔ اور جب میں نے آپ کو اپنی حکمت کو سرفراز کرتے اور ایسا طریق عمل اختیار کرتے دیکھا کہ اختلاف رائے پیدا ہو، تو مجھے آپ کے لیے بہت خوف ہوا۔ خداوند ایسے دانا آدمیوں کو طلب کرتا ہے جو اس وقت خاموش رہ سکیں جب ان کے لیے ایسا کرنا حکمت ہو۔ اگر آپ ایک کامل انسان بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے تقدیس درکار ہے۔ اب ایک کام ابھی شروع ہوا ہے، اور ہر خادم میں، ہر کانفرنس کے صدر میں، حکمت ظاہر ہونی چاہیے۔ لیکن یہاں ایک کام تھا جیسے آپ کو برسوں پہلے ہاتھ میں لینا تھا، جہاں آپ کی ضرورت تھی کہ آپ اسی کام کے لیے اپنی آواز بلند کرتے۔ مسیح نے اپنے تمام لوگوں کو

خاص ہدایات دی ہیں کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کون سی باتیں ہیں جو انہیں نہیں کرنی ہیں۔ اور خداوند کی راستبازی کو عملی طور پر ظاہر کرنے کے لیے ہمارے پاس بہت تھوڑا وقت باقی ہے۔ آپ خداوند کی راہ کو سمجھ سکتے ہیں۔ میں نے آپ کا یہ مقصد دیکھا کہ صدر مقرر کیے جانے کے بعد آپ امور کو اپنی ہی تدبیر کے مطابق چلانا چاہتے تھے۔ آپ نے سوچا تھا کہ آپ بڑے عجیب کام کریں گے، جو ایسا کام ہوتا جیسے خدا نے آپ کے ہاتھوں میں انجام دینے کے لیے نہیں رکھا تھا۔ اب آپ کا کام دبانا نہیں بلکہ ہر ممکن ضرورت میں رہائی دینا ہے، اگر خداوند نے آپ کو خدمت کے لیے قبول کیا ہے۔ لیکن آپ نے بہت ابتدا ہی میں اس بات کا ثبوت دے دیا کہ حکمت اور مقدس ٹھہرائے ہوئے فیصلے کا اظہار آپ کی طرف سے نہیں ہوا۔ آپ نے ایسے معاملات کو بھڑکا دیا جو قبول نہ کیے جاتے، مگر یہ کہ خداوند روشنی عطا کرتا۔

مجھے ہدایت دی گئی ہے کہ ایسی عجلت آمیز کارروائیاں نہیں کی جانی چاہئیں تھیں، مثلاً آپ کو ایک اور سال کے لیے کانفرنس کا صدر منتخب کرنا۔ لیکن خداوند مزید ایسی جلدبازانہ کارروائیوں سے منع کرتا ہے جب تک کہ معاملہ دعا میں خداوند کے سامنے پیش نہ کیا جائے؛ اور چونکہ آپ کو یہ پیغام پہنچ چکا تھا کہ خداوند کا کام جو صدر پر عائد ہوتا ہے نہایت سنجیدہ ذمہ داری ہے، اس لیے آپ کو اخلاقی حق حاصل نہ تھا کہ آپ 'Daily' کے موضوع پر اس طرح بھڑک اٹھتے جیسے آپ اٹھے، اور یہ گمان کرتے کہ آپ کا اثر و رسوخ اس سوال کا فیصلہ کر دے گا۔ وہاں ایلڈر ہاسکل تھے، جنہوں نے بھاری ذمہ داریاں اٹھائی ہیں، اور وہاں ایلڈر ایرون ہیں، اور کئی اور اشخاص ہیں جن کا میں ذکر کر سکتی ہوں، جو بھاری ذمہ داریوں کے حامل ہیں۔

"عمر رسیدہ آدمیوں کے لیے تمہارا احترام کہاں تھا؟ ان تمام ذمہ دار آدمیوں کو معاملہ پر غور کرنے کے لیے ساتھ لیے بغیر تم کون سا اختیار استعمال کر سکتے تھے؟ لیکن اب آؤ، ہم اس معاملہ کی تحقیق کریں۔ ہمیں اب ازسر نو اس بات پر غور کرنا ہے کہ آیا یہ خداوند کا فیصلہ ہے کہ اس کام کے پیش نظر جو نظرانداز کیا گیا ہے، تم اپنی غیرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کام کو ایک اور سال تک جاری رکھو۔ اگر تم ان مددگاروں کے ساتھ جو تم سے متحد ہوں گے، اس کام کو ایک اور سال تک جاری رکھو، تو تم میں اور ایلڈر پریسکاٹ میں تبدیلی واقع ہونی چاہیے۔ اور اپنے دلوں کو خدا کے حضور فروتن کرو۔ خداوند کو تم میں ایک مختلف تجربہ کا ظہور دیکھنا ہوگا، کیونکہ اگر کبھی کسی وقت آدمیوں کو ازسر نو تبدیل ہونے کی ضرورت تھی، تو وہ موجودہ [وقت] میں ایلڈر ڈینیلز اور ایلڈر پریسکاٹ ہیں۔"

"سات آدمیوں کو منتخب کیا جانا چاہیے جو حکمت والے ہوں اور خدا کے فضل کے عمل کے وسیلہ سے ایک ازسرنو تبدیلی کا ثبوت دیں۔ کیونکہ جو لوگ اس قدر اندھے ہو گئے ہوں کہ علت سے معلول تک استدلال نہ کر سکیں، یہاں تک کہ وہ ان آدمیوں کو نظرانداز کریں جنہوں نے کام کی ذمہ داریاں اٹھائی ہیں اور ان کانفرنسوں کے یہ صدور، اور [یہ کہ] وہ آدمی [جو] دو برس سے زیادہ مدت تک کام کو سنبھالتے رہے ہوں نظرانداز کر دیے جائیں، اور ایسا جذباتی نتیجہ واقع ہو کہ لوگ اسی کام کو، جو برسوں سے ان کے سامنے رکھا گیا ہے—شہروں میں کام—نظرانداز کریں، اور بزرگ آدمیوں سے مشورہ لینے کے لیے کوئی توجہ نہ دی جائے، یا بہت ہی کم توجہ دی جائے، بلکہ وہ باتیں لوگوں کے سامنے پیش کریں جنہیں وہ خود پیش کرنا چاہتے ہیں، تو یہ خود اس امر کی گواہی دیتا ہے کہ ایسے آدمی اس قدر عظیم اور عجیب کام کے سپرد کیے جانے کے لیے محفوظ نہیں ہیں۔"

"مسیح مُردہ نہیں ہے۔ وہ ہرگز یہ گوارا نہ کرے گا کہ اُس کے کام کو اس عجیب طریق سے جاری رکھا جائے۔ کتابوں کو رینے دو۔ اگر کسی تبدیلی کی حقیقتاً ضرورت ہو، تو خدا اُس تبدیلی میں ایسی ہم آہنگی پیدا کرے گا جو اس کے مطابق ہو؛ لیکن جب ایک پیغام انسانوں کے سپرد کیا گیا ہو، اُن عظیم ذمہ داریوں کے ساتھ جو اس میں شامل ہیں، تو [خدا] ایسی وفاداری کا مطالبہ کرتا ہے جو محبت کے وسیلہ سے عمل کرے اور جان کو پاک کرے۔ بزرگ دانی ایلس اور پریسکاٹ، دونوں کو ازسرنو تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔ ایک عجیب کام در آیا ہے، اور وہ اُس کام کے ساتھ ہم آہنگ

نہیں جو مسیح ہمارے جہان میں انجام دینے کے لیے آیا تھا؛ اور جو سب لوگ حقیقتاً تبدیل شدہ ہیں وہ مسیح ہی کے کام کریں گے۔"

ہم سب کو اُس کام کو انجام دینا ہے جو باپ کو جلال دے گا۔ ہم ایک بحرانی مرحلے پر آ پہنچے ہیں—یا تو اس تیاری کے عین وقت میں یسوع مسیح کے کردار کے مطابق ہو جائیں، یا پھر [اس کی] کوشش ہی نہ کریں۔ بزرگ ڈینیلز، [آپ کو] یہ آزادی محسوس نہیں کرنی چاہیے کہ جیسا آپ نے مشابہ حالات میں کیا ہے ویسا ہی اپنی آواز بلند کریں۔ اور یہ سمجھ لیجیے کہ کسی کانفرنس کا صدر حاکم نہیں ہوتا۔ وہ ان دانشمند آدمیوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے جو صدور کے منصب پر فائز ہیں اور جنہیں خدا نے قبول کیا ہے۔ اُسے یہ اختیار نہیں کہ ان تحریروں میں مداخلت کرے جو مطبوعہ کتابوں میں ان قلموں سے نکلی ہیں جنہیں خدا نے قبول کیا ہے۔ انہیں اب مزید غلبہ نہیں پانا چاہیے، جب تک کہ وہ حکم چلانے والی، تسلط جتانے والی قوت کا کم مظاہرہ نہ کریں۔ بحران آ پہنچا ہے، کیونکہ خدا کی بے حرمتی ہوگی۔

"خداوند ان شہروں کو، جن پر ابھی تک کام نہیں کیا گیا، کس نظر سے دیکھتا ہے؟ مسیح آسمان میں ہے۔ اب اس کا اقرار یوں ہونا ہے—کوئی شاہانہ حکمرانی نہیں ہے۔ اور اب اس دنیا کا بحران ہے۔ اب میں بچانے یا ہلاک کرنے کی قدرت ہوں۔ اب وہ وقت ہے جب سب کی تقدیر میرے ہاتھ میں ہے۔ میں نے دنیا کو بچانے کے لیے اپنی جان دے دی ہے۔ اور "میں، اگر اُونچا کیا جاؤں،" تو وہ نجات بخش فضل جو میں عطا کروں گا، یہ ثابت کر دے گا کہ سب وہ لوگ جو الہی مشابہت کے مطابق ڈھالے جائیں گے اور میرے ساتھ ایک ہوں گے، وہ اسی طرح کام کریں گے جیسے میں اپنی مخلصی بخش فضل کی قدرت کے ساتھ کام کرتا ہوں۔" جو کوئی چاہے، [وہ] اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر اُس کام کو کرنے کے لیے دستگیر ہو جو انہیں کرنے کے لیے دیا گیا ہے، جب وہ ان ذمہ دار مقامات پر ہوں جہاں خداوند کی دی ہوئی مشورہ کے تحت خدمت کرنی ہو، اور نہایت سنجیدگی سے یہ کوشش کرے کہ اُس کے ساتھ کامل ہم آہنگی میں کام کرے جس نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے دنیا کی نجات کے لیے اپنی جان کامل قربانی کے طور پر دے دی۔ میں اپنے خادموں سے کہتا ہوں کہ جب وہ ہمارے شہروں میں کام کا آغاز کریں تو کلام کی خدمت کے ساتھ ایک پرسکون تقدیس وابستہ ہو۔ ہم لوگوں کے ذہنوں پر مناسب تاثر قائم نہیں کر سکتے اگر ہم . . . [اس صفحہ کا نچلا تیسرا حصہ خالی چھوڑا گیا ہے۔]

"میں اپنی ڈائری سے نقل کرتی ہوں۔ حق جیسا کہ وہ یسوع میں ہے—اسی کو بیان کرو، اسی کے لیے دعا کرو، اور اس کے ہر لفظ کو اس کی سادگی میں ایمان لاؤ۔ اگر اُن آدمیوں کے سامنے، جو ایمان سے ہٹ گئے ہیں اور گمراہ کرنے والی روحوں کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں، غلطیاں پیش کی جائیں تو تمہیں کیا حاصل ہوگا، ایسے آدمی جو کچھ ہی عرصہ پہلے ایمان میں ہمارے ساتھ تھے؟ کیا تم ایلپس کی طرف کھڑے ہو گے؟ اُن میدانوں کی طرف توجہ دو جہاں ابھی کام نہیں ہوا۔ ہمارے سامنے ایک عالمگیر کام ہے۔ مجھے جان کیلگ کی بابت مناظر دکھائے گئے۔"

ایک نہایت دلکش شخصیت اُن خوش نما دلائل کے تصورات کی نمائندگی کر رہی تھی جو وہ پیش کر رہا تھا—ایسے خیالات جو بائبل کی حقیقی سچائی سے مختلف تھے۔ اور جو لوگ کسی نئی چیز کے لیے بھوکے اور پیاسے تھے وہ [اتنے خوش نما] نظریات کو آگے بڑھا رہے تھے کہ ایلڈر پریسکاٹ بڑے خطرے میں تھے۔ ایلڈر ڈینیلز اس فریب میں مبتلا ہو جانے کے [خطرے میں] تھے کہ اگر یہ خیالات ہر جگہ بیان کیے جائیں تو گویا ایک نئی دنیا وجود میں آ جائے گی۔

"ہاں، ایسا ہوتا؛ لیکن جبکہ اُن کے ذہن اس طرح انہماک میں تھے، مجھے دکھایا گیا کہ بھائی Daniells اور بھائی Prescott اپنی تجرباتی زندگی میں روحانی [ت] نوعیت کے خیالات بن رہے تھے اور ہمارے لوگوں کو ایسے خوش نما جذبات کی طرف کھینچ رہے تھے جو، اگر ممکن ہوتا، تو برگزیدگان کو بھی فریب دے دیتے۔"

نہایت برگزیدہ لوگ فریب نہیں کھائیں گے، لیکن ایسے لوگ ہوں گے جو نہایت برگزیدہ لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور وہ فریب کھا جائیں گے۔ نہایت برگزیدہ ہی دانشمند کنواریاں ہیں۔ نادان کنواریاں فریب کھا جائیں گی، درست؟

اور اس زمانے میں دانشمند کنواریوں کی مانند، جب آزمائش یہاں تک موجود ہے کہ برگزیدوں ہی کو فریب دے، جس وقت دانشمند کنواریاں روح القدس کے انڈیلے جانے کو حاصل کر رہی ہیں، تو نادان کنواریاں کیا حاصل کر رہی ہیں؟ 2 تھسنلیکیوں کی وہ سخت گمراہی۔ ہم ڈیلی کے سلسلے میں اس پر بھی گفتگو کریں گے۔

—”وہ اپنے تجربے میں ایک روحانی [ت پسندی] نوعیت کے احساسات بن رہے تھے اور ہمارے لوگوں کو ایسے خوش نما احساسات کی طرف کھینچ رہے تھے جو، اگر ممکن ہو، خود برگزیدگان ہی کو دھوکا دے دیں۔“

روحانیت پرستی کا بالکل آخری نچوڑ کیا ہے؟

جب بادشاہ ساؤل کی کہانی کی بات آتی ہے، تو سموئیل نے کیا کہا؟ ”بغاوت جادوگری کے مانند ہے۔“

ساؤل آخر کار کہاں پہنچتا ہے؟

سامعین میں سے: عین دور کی جادوگری کے ساتھ۔

عین دور کی جادوگری کے ساتھ۔

ایسا کیا تھا جو بادشاہ ساؤل نے کیا کہ واقعات کا یہ سلسلہ وجود میں آیا اور وہ عین دور کی جادوگری کے پاس جا پہنچا؟ اُس نے اپنے قول کو خدا کے کلام سے برتر ٹھہرایا۔ اُسے بتایا گیا تھا کہ کیا کرنا ہے، لیکن وہ آگے بڑھا اور اُس نے وہی کیا جو وہ خود کرنا چاہتا تھا۔

روحانیت پرستی کی اصل تہہ یہ ہے کہ آپ اپنے کلام کو خدا کے کلام سے بالاتر رکھیں۔ سب کچھ یہیں سے شروع ہوتا ہے۔ یہی جادوگری ہے۔

جادوگری اس امر کی پہچان ہے کہ شیطان کس طرح تمہیں اپنے اثر کے تحت لے آتا ہے۔ وہ کس طرح تم پر افسون طاری کرتا ہے—یہ ایک جادوی اصطلاح ہے جو جادوی فریب سے متعلق ہے۔

جب آپ پر جادو ہو جاتا ہے، تو سب سے پہلے کس پر جادو ہوتا ہے؟ جادوگر پر۔ یہ سب اُس وقت شروع ہوتا ہے جب میں اپنے کلام کو خدا کے کلام سے بالا تر رکھتا ہوں۔ یہی جادوگری ہے، یہی بغاوت ہے، اور میں ہی وہ شخص ہوں جو مسحور ہو چکا ہے۔ اور یہی دانیلز اور پریسکاٹ کے ساتھ ہوا۔

اور جب یہ سب ہو رہا تھا تو ڈینیلز اور پریسکاٹ کون سے خیالات داخل کرنے کی کوشش کر رہے تھے؟ یومیہ کے بارے میں ایک غلط نظریہ۔

اور ”یومیہ“ کے بارے میں صحیح نقطہ نظر کیا ہے؟ یہ کہ وہ بت پرستی ہے، اور بت پرستی خودستائی کا مذہب ہے۔ یہ ایک ایسا مذہب ہے جس کا آغاز آسمان کے درباروں میں اُس وقت ہوا جب شیطان نے، جب شیطان نے، اپنے کلام کو خدا کے کلام سے برتر ٹھہرایا اور انسانیت کی تاریخ میں بدی کے بھید کو داخل کیا۔

شرارت کا بھید ہمیں مسحور کرنے میں شیطان کا کام ہے۔ یہ شیطان کا وہ کام ہے کہ وہ ہمیں اس بات پر آمادہ کرے کہ ہم اپنے کلام یا اس کے کلام کو خدا کے کلام سے بالاتر رکھیں۔

کیا آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟

بدکرداری کو دیکھیے۔ سٹرانگ کی کانکورڈنس میں وہ بدکرداری کی تعریف کرے گا۔ اور جب آپ اسے اس کے اصل لفظ تک لے جائیں، تو بدکرداری کا اصل لفظ کیا ہے؟ الفا، الفا۔ یہی الفا ارتداد ہے۔

ڈینیلز اور پریسکاٹ یہ احمقانہ نظریہ کب آگے بڑھا رہے تھے؟ الفا ارتداد کے دورانیے میں۔

پس، اس بات کو نہ کھوئیے جو سسٹر وائٹ یہاں "برگزیدوں ہی کو گمراہ کرنے" کے بارے میں اور حزقی ایل 28 کو پڑھنے کے متعلق کہہ رہی ہیں۔ وہ جانتی تھیں کہ کیا ہو رہا تھا۔ وہ جانتی تھیں کہ "ڈیلی" کا یہ معاملہ نہ صرف عقیدے کے اعتبار سے غلط ہے بلکہ یہ ان لوگوں کے لیے، جو "ڈیلی" کے غلط نظریے کی منادی کرنے والے ہیں، اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے قول کو خدا کے کلام سے بالاتر رکھیں، اور یہ انہیں ایسی حالت میں لا کھڑا کرتا ہے جہاں وہ مسحور ہو جاتے ہیں؛ اور اس لیے وہ اپنی سرکشی کے ذریعے دوسروں کو مسحور کرنے کے لیے شیطان کے ہاتھ میں ایک آلہ بن جاتے ہیں۔

مجھے اپنے قلم سے [یہ حقیقت] قلم بند کرنی ہے کہ یہ بھائی اپنے فریب دہ تصورات میں ایسے نقائص دیکھیں گے جو سچائی کو غیر یقینی حالت میں ڈال دیں گے؛ اور [اس کے باوجود] وہ [یوں] سامنے کھڑے ہوں گے [گویا ان کے پاس] عظیم روحانی امتیاز ہے۔ اب مجھے ان سے کہنا ہے [کہ] جب مجھے یہ معاملہ دکھایا گیا،

لوگ کہتے ہیں، "اوہ، ایلن وائٹ، اس نے 'ڈیلی' کے بارے میں کوئی مؤقف اختیار نہیں کیا۔"

"جب مجھے یہ معاملہ دکھایا گیا، اُس وقت ایلڈر ڈینیلز اپنے خیالات 'یومیہ'— کی تائید میں نرسنگ کی مانند اپنی آواز بلند کر رہا تھا، اور بعد کے نتائج میرے سامنے پیش کیے گئے۔ ہمارے لوگ الجھن میں پڑتے جا رہے تھے۔ میں نے اُس کا نتیجہ دیکھا، اور پھر مجھے یہ تنبیہات دی گئیں کہ اگر ایلڈر ڈینیلز انجام کی پروا کیے بغیر اس طرح متاثر ہو اور اپنے آپ کو یہ باور کرنے دے کہ وہ خدا کے الہام کے تحت ہے،"

یہ روحانیت پرستی ہے۔ اُس نے اپنے کلام کو خدا کے کلام سے برتر ٹھہرایا ہے۔ وہ یہ ایمان رکھتا ہے کہ اُسے خدا کی طرف سے الہام ہو رہا ہے۔

"کہ اگر ایلڈر ڈینیلز انجام کی پروا کیے بغیر اس طرح متاثر ہو جائیں اور اپنے آپ کو یہ یقین کرنے دیں کہ وہ خدا کے الہام کے تحت ہیں، تو ہمارے حلقوں میں ہر جگہ شک پرستی بوئی جائے گی، اور ہم وہاں پہنچ جائیں گے جہاں شیطان اپنے پیغامات پہنچاتا ہے۔ راسخ ہے ایمانی اور شک پرستی انسانی ذہنوں میں بوئی جائے گی، اور بدی کی عجیب فصلیں سچائی کی جگہ لے لیں گی۔ Ms.

67, 1910, 1-8. Manuscript Release, volume 20, 17-22

آج کل ایڈونٹزم میں ہر طرف بدی کی عجیب و غریب فصلیں اُگ رہی ہیں۔

ایلن وائٹ 2520 کے بارے میں علمائے اولین کی فہم پر اپنی تائید ثبت کرتی ہیں۔

ایلن وائٹ دانی ایل کی کتاب میں "روزانہ" کے بارے میں پیشروؤں کی اس فہم کی تائید کرتی ہیں کہ اس سے مراد بت پرستی ہے۔